www.ustaman.com.pk

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
استمان

جلد نمبر۔ 20 پیر 05 اکتوبر 2026ء 22 ربیع الثانی 1448 ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 96

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

پنجگور، بارودی مواد کا دھماکہ

پنجگور (آن لائن) پنجگور کے تحصیل گوارگو کے علاقے فتح علی بازار میں بچے کھیل رہے تھے کہ اس دوران انہیں ایک مشتبہ بارودی مواد ملا۔ بچوں کی جانب سے اسے چھیڑنے کے دوران اچانک دھماکا ہوگیا، جس کے نتیجے میں دو بچے جاں بحق جبکہ تین زخمی ہوگئےجاں بحق ہونے والے بچوں میں 9 سالہ ارمان ولد انور اور 10 سالہ عمل ولد سالم شامل ہیں۔ دھماکے کے نتیجے میں 9 سالہ شاہد، 7 سالہ زاہد ولد شاہد اور 12 سالہ نوراللہ ولد رفیق زخمی ہوئے ہیں۔

ALL BALOCHISTAN CONTRACTORS ASSOCIATION
مولانا عبدالواسع نومنتخب کابینہ کی حلف برداری تقریب کے دوران خطاب کر رہے ہیں

عوام نے پی ٹی آئی کو ووٹ دیا خیبر پختونخوا میں راج عمران خان کا چلے گا

وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے لانگ مارچ کا لکی مروت سے آغاز کردیا

کرک میں عوام کا سمندر ہوگا اور دنیا دیکھے گی کہ بڑی تعداد میں لوگ قافلے کا حصہ بن رہے ہیں، صوابی تک پہنچنے تک لاکھوں افراد لانگ مارچ میں شامل ہو چکے ہوں گے، خطاب

خیبر پختونخوا میں عمران خان کا وژن اور پالیسی ہی چلے گی عوام نے جس لیڈر کو ووٹ دیا ہے، اس کا کھلاڑی میدان میں ڈٹ کر کھڑا ہے، کسی گورنر راج اور ایمرجنسی کو ہم مانتے

لکی مروت (آن لائن) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی نے گنڈی چوک لکی مروت میں پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ پختون عوام کے جذبے کو سلام پیش کرتے ہیں اور کسی ایسی پالیسی کو تسلیم نہیں کریں گے جس سے پشتونوں کا نقصان ہو۔ سہیل آفریدی نے کہا کہ وہ پختونوں کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ان کے مطابق پی ٹی آئی ایک سیاسی قوت اور سیاسی جماعت ہے اور اسلام آباد جانے والی مذاکراتی کمیٹی کا مقصد سیاسی درجہ حرارت کم کرنا تھا۔ وزیراعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ ایک ایسا مائنڈ سیٹ جو بند کمروں میں فیصلے کرتا ہے، ایک اور فیصلہ عوام پر مسلط کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا میں عمران خان کا وژن اور پالیسی ہی چلے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے جس لیڈر کو ووٹ دیا ہے، اس کا کھلاڑی میدان میں ڈٹ کر کھڑا ہے، گورنر راج تسلیم کرتے ہیں اور نہ ہی ایمرجنسی کو مانتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے الزام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

ISLA
EPUBLIC OF PAKIS
☆☆☆☆☆ لاہور، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆

وزیراعظم کی نواز شریف سے ملاقات، اپوزیشن سے مذاکرات پر بات چیت

شہباز شریف کی وزیر داخلہ سے ہونیوالی ملاقات اور پی ٹی آئی لانگ مارچ کے حوالے سے بھی تفصیلی گفتگو

لاہور (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے جاتی امرا میں صدر مسلم لیگ ن محمد نواز شریف سے ملاقات کی ہے جس ملکی سیاسی صورتحال پر تفصیلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

حکومت اور اپوزیشن کے مذاکرات ناکام

حکومت اور اپوزیشن کے درمیان جاری مذاکرات بے نتیجہ ختم دہشتگردی اور عمران خان سے ملاقات پر ڈیڈلاک برقرار

کے پی حکومت دہشت گردی کیخلاف آپریشن میں فورسز کا ساتھ دینے اور کردار ادا کرنے پر یقین دہانی سے انکاری ہے، رانا ثناء اللہ، دہشتگردی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرسکتے، سینیٹر شیری رحمن

لانگ مارچ ہمارا حق ہے، سب سے کہوں گا کہ لانگ مارچ کو نہ روکیں، بیرسٹر گوہر، حکومت سے مذاکرات میں عمران خان سے ملاقات کا معاملہ حل نہیں ہوسکا، علامہ ناصر عباس

اسلام آباد (آن لائن) حکومت اور اپوزیشن کے درمیان جاری مذاکرات بغیر کسی نتیجے کے ختم ہوگئے جس کے بعد مذاکراتی کمیٹی کے ارکان اسپیکر چیمبر سے چلے گئے۔ مذاکرات کے بعد حکومتی وفد نے میڈیا سے گفتگو کی، مشیر وزیراعظم اور حکومتی مذاکرات وفد میں شامل رانا ثناء اللہ نے کہا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کردار ادا کرنے کو تیار نہیں، صوبائی حکومت دہشتگردی کے حوالے سے اپنی آئینی ذمہ داری ادا کرے، کے پی حکومت دہشت گردی کیخلاف آپریشن میں فورسز کا ساتھ دینے اور کردار ادا کرنے پر یقین دہانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد، وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

محمود خان اچکزئی اور سہیل آفریدی مذاکرات کی ناکامی کا سبب بنے

لانگ مارچ ملتوی نہ کرنا اور انسداد دہشت گردی پر معاہدہ نہ ہونا ڈیڈلاک کی وجہ بنا، مذاکرات کی اندرونی کہانی

اسلام آباد (آن لائن) حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کی ناکامی کی وجہ لانگ مارچ ملتوی نہ کرنا اور انسداد دہشت گردی پر معاہدہ نہ ہونے پر ڈیڈلاک بنی۔ ذرائع کے حوالے سے میڈیا رپورٹ کے مطابق اپوزیشن اراکین پر بیرونی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

ہم ملک کے اندر ایک اور 9 مئی نہیں ہونے دیں گے، محسن نقوی

صدر، وزیراعظم جو بھی فیصلہ کرینگے ملکی مفاد میں ہوگا، حکومت عملدرآمد کریگی، بتادیا تھا لانگ مارچ شروع ہوگا تو مذاکرات ختم ہوجائینگے

اقتدار بھی انجوائے کریں اور دھونس و دھمکی بھی دیں یہ ممکن نہیں، اقتدار کیساتھ دھونس اور دھمکی کی سیاست نہیں چل سکتی' وفاقی وزیر داخلہ

لاہور (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ اپوزیشن کی مذاکراتی کمیٹی نے خلوص نیت سے مذاکرات کیے، ایک بہت اچھا معاہدہ تیار ہوا مگر وزیراعلیٰ خیبر پختونخواہ سہیل آفریدی نے مذاکرات سبوتاژ کردیے، اپوزیشن مذاکراتی کمیٹی کے ارکان کا شکر گزار ہوں، بہت اچھا معاہدہ تیار ہوا تھا، صدر مملکت کو دکھانے کے لیے بھی گیا، وزیراعظم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

وزیراعظم کی ہدایت پر صومالیہ میں جاں بحق اور زخمی پاکستانیوں کی وطن واپسی کے اقدامات

لاہور (سی ایم لنکس) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ہدایت پر صومالیہ میں جاں بحق اور زخمی پاکستانیوں کی بحفاظت وطن واپسی کے لیے فوری اقدامات کیے گئے، چار زخمی پاکستانی شہریوں عثمان غنی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

آسانی سے ہو یا مشکل، ہم ایران کا معاملہ کسی بھی طریقے سے نمٹا لیں گے، ٹرمپ

ایران اب جوہری ہتھیاروں کے حصول کے تمام منصوبے ترک کر رہا ہے، امریکی صدر

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان تنازع مشکل راستے یا آسان راستے سے حل ہوسکتا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

وفاقی وزیر ریلوے کا ڈیرہ اسماعیل خان میں کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے ڈیرہ اسماعیل خان میں کامیاب کارروائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل ورلڈ ٹیچرز ڈے کی مناسبت سے ہزارہ ٹاؤن میں اساتذہ سے خطاب کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا حکومت کی تاریں کابل سے ہلتی ہیں، زاہد خان

اسلام آباد (آن لائن) سینئر سیاستدان سینیٹر زاہد خان نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت کے پاس اپنا کوئی اختیار نہیں، اس کی تاریں کابل سے ہلتی ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

دہشتگردی پر پی ٹی آئی کا بیانیہ دہشتگردوں کے حق میں ہے، عطا تارڑ

تحریک انصاف کی جانب سے جس "پالیسی تبدیلی" کی بات کی جارہی ہے، دہشتگردوں کو تحفظ فراہم کرنے کے مترادف ہے

خیبر پختونخوا حکومت پر دہشتگردی سے نمٹنے میں ناکامی کا الزام، صوبائی اپیکس کمیٹی کے اجلاس نہ بلانے پر سوالات اٹھا دیئے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے پاکستان تحریک انصاف پر دوغلی پالیسی اختیار کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ تحریک انصاف بات چیت کے لیے آتی ضرور ہے لیکن اپنے دوہرے معیار اور مبینہ منافقانہ طرزِ عمل سے دستبردار ہونے پر آمادہ نہیں۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ پی ٹی آئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

صدر مملکت کا ڈیرہ اسماعیل خان میں فتنہ الخوارج کے خلاف کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے ڈیرہ اسماعیل خان میں فتنہ الخوارج کے 8 دہشت گردوں کو انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

سوراب، خضدار اور وڈھ میں قومی شاہراہ پر احتجاج کے خلاف دفعہ 144 نافذ

قومی شاہراہوں پر بلاتعطل آمدورفت یقینی بنانا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان حکومت نے سوراب، خضدار اور وڈھ میں قومی شاہراہ پر احتجاج، دھرنوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

بھارت کی اپنی تاریخی ہزیمت چھپانے کی بھونڈی کوشش، بھارتی نشریاتی ادارہ اے این آئی

اسلام آباد (آن لائن) بھارت نے اپنی تاریخی ہزیمت چھپانے کی بھونڈی کوشش کی ہے، بھارتی فوج کی چنار کور نے 29 ستمبر کو نام نہاد آپریشن میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، ایم این اے جمال شاہ کاکڑ ایم پی ایز زمرک خان اچکزئی، زرک خان مندوخیل، چیئرمین عبدالغفار مندوخیل، میر عبدالسلام لانگو، ملک مجیب مہترزئی، ملک امان اللہ مہترزئی بیبلی روشان اور دیگر آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے نومنتخب عہدے داروں کی تقریب حلف برداری سے خطاب کر رہے ہیں

عمران خان سے ملاقات کے مطالبے پر حکومت پیچھے ہٹ گئی، اسد قیصر

پائیدار امن کیلئے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، سیکیورٹی اداروں اور عوام کے درمیان مضبوط تعاون ناگزیر ہے، بیان

صوبائی حکومت نے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے پولیس کو مضبوط اور جدید خطوط پر استوار کرنے پر توجہ دی ہے، رہنماء پی ٹی آئی

صوابی (آن لائن) پی ٹی آئی کے رہنما اور سابق سپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے واضح کیا ہے کہ ہمارا سب سے پہلا مطالبہ عمران خان سے ملاقات ہے، جس کے بارے میں حکومت کی طرف سے واضح یقین دہانی نہیں کروائی گئی۔ سوشل میڈیا پر اپنے جاری بیان میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

بیرسٹر گوہر حکومت سے مذاکرات کی تیسری نشست کیلئے ہر متحرک

پی ٹی آئی کے کئی سینئر رہنما لانگ مارچ سے قبل مذاکرات کی کامیابی کے خواہاں ہیں، پارٹی ذرائع

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی حکومت سے مذاکرات کی تیسری نشست کیلئے چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان متحرک ہوگئے۔ پی ٹی آئی ذرائع کے مطابق چیئرمین پی ٹی آئی مذاکرات کا تسلسل جاری رکھنے کے لئے متحرک ہیں، مذاکرات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

ڈیرہ بگٹی، مسافر گاڑی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ 2 افراد زخمی

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) بلوچستان کے علاقے ضلع ڈیرہ بگٹی میں نامعلوم افراد نے مسافر گاڑی پر اندھادھند فائرنگ کر کے 2 نوجوان زخمی ہوگئے' پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی کے مقام پر کوئٹہ جانے والی مسافر گاڑی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

حکومت نے جان بوجھ کر مذاکرات ناکام بنائے، شوکت یوسفزئی

اب حالات خراب ہوئے تو ذمہ داری ان پر ہوگی، پی ٹی آئی رہنما

پشاور (آن لائن) پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کے سیکرٹری اطلاعات شوکت یوسفزئی نے کہا ہے حکومت نے مذاکرات میں ڈیڈلاک پیدا کرکے مایوس کیا، اب حالات خراب ہوئے تو ذمہ دار حکومت ہوگی۔ اپنے ایک بیان میں شوکت یوسفزئی نے کہا کہ ملک کو دلدل سے نکالنے کے لیے حکومت کو لچک دکھانی چاہیے تھی، لیکن حکومت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

پولیس کے شہداء ہمارا فخر ہیں اور ان کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، آئی جی پولیس

آئی جی محمد طاہر کا ژوب کا دورہ، پولیس اہلکاروں کے مسائل حل کرنے اور امن وامان کے قیام پر زور

کوئٹہ (آن لائن) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے ژوب کا دورہ کیا جہاں آمد پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی۔ دورے کے دوران ڈی آئی جی ژوب نے آئی جی بلوچستان کو ضلع میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، پولیس کی کارکردگی اور دیگر اہم امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر آئی جی پولیس محمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

وندر، قومی شاہراہ بریدہ کیمپ کے مقام پر تین گاڑیوں میں تصادم

پولیس اور ایدھی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر امدادی کارروائیاں مکمل کیں، شاہراہ کو ٹریفک کے لیے بحال کر دیا گیا

وندر (یو این اے) وندر، قومی شاہراہ بریدہ کیمپ کے مقام پر 3 گاڑیوں میں تصادم مرد و خواتین سمیت 4 افراد زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر ایدھی ایمبولینس کے ذریعے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ہفتہ کے روز کوئٹہ کراچی مین قومی شاہراہ N-25 پر وندر کے قریب بریدہ کیمپ کے مقام پر کراچی سے لسبیلہ اور کوئٹہ جانے والی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

ڈی آئی خان سیکیورٹی فورسز کی کارروائی 3 سرغنہ سمیت 8 دہشتگرد ہلاک

کارروائی کے دوران ہلاک دہشتگردوں کے قبضے سے غیر ملکی کرنسی، بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا

سیکورٹی فورسز کی جانب سے ڈی آئی خان میں دہشت گردوں کی موجودگی کی خفیہ اطلاعات پر آپریشن کیا گیا، ذرائع

اسلام آباد/ڈیرہ اسماعیل خان (آن لائن) ڈیرہ اسماعیل خان میں سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں 8 دہشت گرد ہلاک کر دیئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک دہشت گردوں میں فتنہ الخوارج کے 3 اہم سرغنہ بھی شامل ہیں۔ سیکیورٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

پاک افغان کشیدہ تعلقات: ماسکو فارمیٹ کا آٹھواں اجلاس کل ہوگا

دونوں ممالک کے درمیان دہشت گردی، سرحدی سلامتی اور باہمی اختلافات پر ملاقاتی سطح پر بات چیت کا ایک اور موقع ملے گا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور افغانستان کے درمیان کشیدہ تعلقات کے تناظر میں ماسکو فارمیٹ کا آٹھواں اجلاس 5 اکتوبر کو روس میں ہوگا، جس میں دونوں ممالک کے درمیان دہشت گردی، سرحدی سلامتی اور باہمی اختلافات پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

ہرنائی، پری چشمے کے علاقے سے نامعلوم نوجوان کی گولی لگی لاش برآمد، ہسپتال منتقل

ہرنائی (آن لائن) ہرنائی کے علاقے پری چشمے سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے، جسے پولیس نے اپنی تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کر دیا۔ پولیس کے مطابق مقتول نوجوان کو سینے میں گولیاں مار کر قتل کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مقتول (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، ایاز صادق

دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات قابلِ تحسین ہیں، سپیکر قومی اسمبلی

اسلام آباد (یو این اے) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے ڈی آئی خان میں کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ خارجی دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت کا مظہر ہیں۔ اتوار کو قومی اسمبلی سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق سردار ایاز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

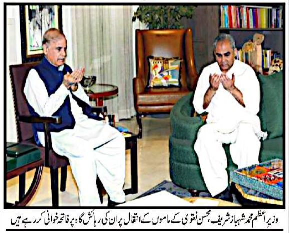
وزیراعظم محمد شہباز شریف، محسن نقوی کے ماموں کے انتقال پر ان کی رہائش گاہ پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

یمن مسلح افواج کی حوثیوں کے خلاف کارروائیاں 700 دہشتگرد ہلاک

یمنی افواج یمن کے جنوب مغرب میں واقع تعز صوبے کے تمام جنگی محاذوں پر حوثی ملیشیا کیخلاف شدید لڑائی لڑ رہی ہیں

حوثی ملیشیا کے ٹھکانوں، نقل وحرکت اور عسکری صلاحیتوں کے خلاف 257 درست اہداف پر کارروائیاں کیں، ترجمان

صنعا (آن لائن) یمنی مسلح افواج نے بتایا ہے کہ اس نے جنگی طیاروں، ڈرون طیاروں، توپ خانے، میزائلوں اور راکٹ لانچروں کا استعمال کرتے ہوئے حوثی ملیشیا کے ٹھکانوں، نقل وحرکت اور عسکری صلاحیتوں کے خلاف 257 درست اہداف پر کارروائیاں کی ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یمنی مسلح افواج کے سرکاری ترجمان کرنل رائل ماجد النزیلی نے واضح کیا کہ ان کارروائیوں میں صنعا، میدی، باقم، الجوف، مرب، البیضا اور لحج کے محاذ شامل تھے جن میں آپریشنل توجہ کا مرکز تعز کے محاذ تھے جہاں کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹرز، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

اساتذہ کی محنت قوموں کی تقدیر بدل دیتی ہے، سلیم کھوسہ

تعلیم کا فروغ اور استاد کا احترام ترقی یافتہ بلوچستان کی بنیاد ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اساتذہ قوم کے حقیقی معمار ہیں، جو اپنی محنت، لگن اور علم کی روشنی سے نئی نسل کی تربیت کر کے ملک و قوم کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھتے ہیں۔ استاد کا کردار محض تدریس تک محدود نہیں بلکہ وہ طلبہ کی اخلاقی، فکری اور سماجی تربیت میں بھی کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی اور کامیابی میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

استاد قوم کا معمار اور روشن مستقبل کا ضامن ہے، نور محمد دمڑ

استاد کو عزت و تکریم دینا دراصل علم، اخلاق اور ترقی کو عزت دینا ہے' وزیر خوراک

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر خوراک بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ استاد قوم کا معمار اور روشن مستقبل کا ضامن ہے۔ استاد کو عزت و تکریم دینا دراصل علم، اخلاق اور ترقی کو عزت دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی تعلیمات میں بھی استاد کو روحانی باپ کا درجہ حاصل ہے۔ ایک استاد ہی ہے جو اندھیروں میں علم کی شمع روشن کر کے نسلوں کو جہالت سے نکال کر ترقی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

حکومت اور پی ٹی آئی میں ڈیڈلاک: تحریک انصاف کا آج لانگ مارچ شروع کرنے کا اعلان

اسلام آباد (آن لائن) حکومت اور اپوزیشن کے درمیان ہفتے کی دوپہر سے جاری مذاکرات بے نتیجہ ختم ہوگئے جس کے بعد پاکستان تحریک انصاف نے آج سے لانگ مارچ شروع کرنے کا اعلان کر دیا۔ ذرائع کے مطابق فریقین کے درمیان مسودے پر اتفاق نہیں ہوسکا، جس پر فریقین نے ناکامی کا ذمے دار ایک دوسرے کو قرار دے دیا، اس نئی ڈویلپمنٹ کے بعد مذاکراتی کمیٹی کے ارکان سپیکر چیمبر سے چلے گئے۔ مذاکرات کے بعد حکومتی وفد نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ، سیدال خان کو نومنتخب عہدیداران کے اعزاز میں منعقدہ استقبالیہ میں شریک ہیں

بلوچستان کا مستقبل بندوق تھام کر پہاڑوں میں چھپنے والے نہیں، میر سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان نے دنیا بھر کی جامعات میں پی ایچ ڈی کے لیے رواں سال امیدواروں سے درخواستیں طلب کر لی

نوجوانوں کو دنیا کی بہترین جامعات تک پہنچانے کا سفر شروع ہو چکا یہ دراصل بلوچستان کے مستقبل کو بدلنے کا سفر ہے

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دنیا بھر کی 100 سے زائد ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کے لیے رواں سال امیدواروں سے درخواستیں طلب کر لی ہیں۔ پروگرام کے تحت بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو دنیا کی معروف جامعات میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان کے اعلامیے کے مطابق ہر سال بلوچستان سے 10 باصلاحیت امیدواروں کو بیرون ملک ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی کی تعلیم کے لیے اسکالرشپس فراہم کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

کوہلو، ناران کے علاقے سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد، ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل

کوہلو (آن لائن) ناران کے علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے، جسے ضروری طبی کارروائی اور شناخت کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر (DHQ) ہسپتال کوہلو منتقل کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق لاش کو ہسپتال منتقل کیے جانے کے بعد متعلقہ حکام کی جانب سے شناخت کی کوششیں جاری ہیں، تاہم تاحال متوفی کی شناخت نہیں ہوسکی۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں جبکہ لاش کی شناخت اور واقعے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

لاہور: وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ لاہور پریس کلب کے نومنتخب صدر علی حسام اصغر کو گلدستہ پیش کر رہے ہیں

CS CamScanner

روزنامہ چیف ایڈیٹر: منیر احمد مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔ 0333-7999560 فون نمبر۔ 081-2443797

احتجاج کا رخ بدل گیا مگر عوام کی پریشانی وہیں کھڑی

27 ستمبر کی احتجاجی کال اب 5 اکتوبر تک جا پہنچی ہے۔ تاریخ بدل گئی، احتجاج کا رخ بدل گیا، مگر عوام کی پریشانی وہیں کھڑی ہے۔ ایک طرف سیاسی صف بندی ہے، دوسری طرف حکومت کی تیاریاں، کنٹینرز، سکیورٹی اور راستوں کی بندش۔ یعنی دما دم مست قلندر ابھی شروع بھی نہیں ہوا اور عوام کو اس کی آواز سنائی دینے لگی ہے۔ سوال صرف یہ نہیں کہ احتجاج ہوگا یا نہیں۔ سوال یہ ہے کہ اس سیاسی کشمکش کی قیمت کون ادا کرے گا؟ پی ٹی آئی احتجاج کرے، یہ اس کا سیاسی حق ہے۔ حکومت امن وامان قائم کرے، یہ اس کی ذمہ داری ہے۔ مگر عوام کا حق کہاں ہے؟ وہ عوام جو صبح گھر سے مزدوری، کاروبار، دفتر، سکول اور ہسپتال کے لیے نکلتے ہیں، کیا ان کا کوئی حق نہیں کہ ان کے راستے کھلے رہیں، کاروبار چلتا رہے اور ان کی روزی سیاسی کشمکش کی نذر نہ ہو؟ ایک مزدور کے لیے سڑک کی بندش صرف ٹریفک جام نہیں ہوتی، اس کی ایک دن کی روٹی بند ہوتی ہے۔ ایک دکاندار کے لیے بازار کی ویرانی صرف کاروباری نقصان نہیں، اس کے گھر کے بجٹ میں سوراخ ہوتا ہے۔ ایک مریض کے لیے بند راستہ صرف چند منٹ کی تاخیر نہیں، کبھی زندگی اور موت کا فاصلہ بن سکتا ہے۔ اور پھر قومی خزانہ احتجاج ہو تو سرکاری مشینری حرکت میں آتی ہے، پولیس تعینات ہوتی ہے، اضافی سکیورٹی لگتی ہے، راستے بند ہوتے ہیں، کنٹینرز آتے ہیں، انتظامی اخراجات بڑھتے ہیں۔ احتجاج روکنے پر بھی سرکاری وسائل خرچ ہوتے ہیں۔ یعنی ایک طرف آگ جلتی ہے تو دوسری طرف اسے بجھانے پر بھی خزانے کا پیسہ جلتا ہے۔ آخر یہ کیسا سیاسی کھیل ہے جس میں دونوں طرف سے خرچ ہوتا ہے اور حساب عوام سے لیا جاتا ہے؟ پی ٹی آئی سے سوال ہے، اگر آپ عوام کے حقوق کے لیے سڑکوں پر آرہے ہیں تو کیا عوام کو ہی مشکلات میں ڈال کر ان کے حقوق کی جنگ لڑی جائے گی؟ کیا ایسا احتجاج ممکن نہیں جس میں سیاسی آواز بھی بلند ہو اور عام آدمی کی روزی، کاروبار اور سفر بھی محفوظ رہے؟ حکومت سے بھی سوال کم اہم نہیں۔ اگر حکومت عوام کے تحفظ کے لیے راستے بند کرتی ہے تو عوام کو یہ حق بھی ہے کہ وہ پوچھیں: ان بند راستوں کا نقصان کون پورا کرے گا؟ اگر سکیورٹی پر کروڑوں روپے خرچ ہوں گے تو کیا یہ بھی قومی خزانے سے ہی جائیں گے؟ اور اگر جائیں گے تو اس خزانے میں پیسہ کس کا ہے؟ کسی حکومت کا نہیں، کسی سیاسی جماعت کا نہیں، یہ اسی عوام کا پیسہ ہے جسے ہر روز ٹیکس، بل اور مہنگائی کے ذریعے نچوڑا جا رہا ہے، حیرت ہے کہ ہمارے ہاں سیاست میں سب کو عوام یاد آتے ہیں، مگر جب سیاسی مقابلہ شروع ہوتا ہے تو سب سے پہلے عوام ہی بھلا دیے جاتے ہیں۔ اپوزیشن کہتی ہے ہم عوام کے لیے نکل رہے ہیں۔ حکومت کہتی ہے ہم عوام کے تحفظ کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔ تو پھر سوال بہت سادہ ہے، اگر دونوں عوام کے لیے ہیں تو عوام ہی کیوں خوار ہیں؟ عوام پہلے ہی مہنگائی کے ہاتھوں پریشان ہیں۔ بجلی کا بل آئے تو آنکھیں کھلی رہ جاتی ہیں، پٹرول مہنگا ہو تو سفر سوچ سمجھ کر کرنا پڑتا ہے، بچوں کی فیس اور گھر کا خرچ الگ امتحان ہے۔ ایسے میں اگر سیاسی کشمکش کے باعث کاروبار رک جائے، راستے بند ہوں اور دیہاڑیاں ضائع ہوں تو یہ بوجھ کس کے کندھے پر جائے گا؟ حکومت اور پی ٹی آئی دونوں کو یہ بات سمجھنی ہوگی کہ پاکستان کسی سیاسی جماعت کا میدانِ جنگ نہیں ہے۔ یہ کروڑوں لوگوں کا گھر ہے۔ یہاں کسی کا بچہ سکول جاتا ہے، کسی کا باپ مزدوری کرتا ہے، کسی کی ماں دوا لینے نکلتی ہے اور کسی کا نوجوان روزگار کی تلاش میں در بدر ہے۔ ان لوگوں کو نہ دما دم مست قلندر چاہیے، نہ سیاسی جنگ کا تماشا۔ انہیں صرف یہ چاہیے کہ ان کا چولہا جلتا رہے، ان کا کاروبار چلتا رہے، ان کے بچے سکون سے سکول جائیں اور ان کا ملک مزید نقصان سے بچ جائے۔ سیاستدانوں کو اپنے اختلافات لڑنے کا پورا حق ہے، مگر ایک سوال کا جواب بھی دینا ہوگا، آپ کی سیاست جتنی بھی مہنگی ہو، اس کا بل عوام کیوں دیں؟ احتجاج ہو یا اسے روکنے کی تیاری، نعرہ کسی کا بھی ہو، نقصان اگر عوام کا اور پیسہ اگر قومی خزانے کا ہے تو پھر یہ سوال ضرور اٹھے گا آخر اس ملک میں عوام کب صرف تماشائی نہیں، حساب لینے والے شہری بنیں گے، سیاستدان اقتدار کی جنگ لڑتے رہیں، ایک دوسرے کے خلاف صفیں بناتے رہیں، دما دم مست قلندر کرتے رہیں، مگر اس جنگ میں عوام کی روٹی، مزدور کی دیہاڑی، کاروبار کا پہیہ اور قومی خزانہ کیوں پسے؟ اقتدار کی کرسی جسے ملے، اسے مبارک، مگر اس کرسی تک پہنچنے کی قیمت عوام سے وصول کرنے کا حق کسی کو نہیں۔ عوام کب تک سیاسی کشمکش کے راستے میں بچھائے گئے کنٹینروں، بند سڑکوں، معطل کاروبار اور بڑھتے ہوئے اخراجات کا بوجھ اٹھاتے رہیں گے؟ اقتدار کی جنگ اگر سیاستدانوں کی ہے تو زخم عوام کے حصے میں کیوں؟ اور اگر زخم عوام ہی نے سہنے ہیں تو پھر یہ اقتدار کی جنگ آخر کب تک؟ بہرکیف سیاست کی لڑائی جیتنے کے بہت سے طریقے ہو سکتے ہیں، مگر عوام کا دل جیتنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ ان کی زندگی مشکل نہ بنائی جائے۔ ورنہ کل تاریخ شاید یہ نہ لکھے کہ کون جیتا اور کون ہارا، تاریخ یہ ضرور لکھے گی کہ سیاسی کشمکش جاری تھی، سڑکیں بند تھیں، راستے رکے تھے اور ایک عام آدمی اپنی منزل تک پہنچنے کے لیے راستہ تلاش کر رہا تھا۔ تاریخ یہ بھی پوچھے گی کہ جن لوگوں نے اقتدار کے لیے عوام کے نام پر سیاست کی، کیا انہوں نے کبھی اس عام آدمی کے دکھ، اس کی دیہاڑی اور اس کے گھر کے چولہے کا حساب بھی رکھا؟ اقتدار کی جنگ میں فتح کا فیصلہ چند دنوں یا چند نعروں سے ہو سکتا ہے، مگر تاریخ کا فیصلہ بہت دیر سے ہوتا ہے اور وہ زیادہ سخت ہوتا ہے۔ وہ شاید یہ نہیں پوچھے گی کہ کرسی کس کے پاس رہی وہ یہ ضرور پوچھے گی کہ اس کرسی کی قیمت عوام نے کتنی ادا کی۔

نئے صوبوں کی بحث

تحریر: منیر احمد

پاکستان ایک وفاقی جمہوری ریاست ہے جس کی موجودہ آئینی ساخت میں پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان چار صوبے شامل ہیں۔ آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 1 میں بھی ان چاروں صوبوں کو پاکستان کے صوبوں کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ حالیہ عرصے میں نئے صوبوں کے قیام کی بحث ایک مرتبہ پھر سیاسی اور عوامی گفتگو کا حصہ بنی ہے، لیکن اس بحث کے ساتھ یہ سوال بھی اہم ہے کہ کیا پاکستان کے انتظامی مسائل کا حل لازماً نئے صوبوں کے قیام میں ہے، یا موجودہ چار صوبوں کے اندر رہتے ہوئے اختیارات اور وسائل کی بہتر تقسیم سے بھی عوامی مسائل حل کیے جاسکتے ہیں۔

چار صوبوں کی موجودہ ساخت پاکستان کی سیاسی اور انتظامی تاریخ سے گہری وابستگی رکھتی ہے۔ پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان نہ صرف انتظامی اکائیاں ہیں بلکہ اپنی منفرد ثقافت، زبان، تاریخ اور سماجی شناخت بھی رکھتے ہیں۔ ان صوبوں کی شناخت نے پاکستان کے وفاقی نظام کو ایک خاص شکل دی ہے۔ اس لیے نئے صوبوں کی تشکیل محض نقشے پر نئی حد بندی کا معاملہ نہیں بلکہ اس کے ساتھ سیاسی نمائندگی، وسائل کی تقسیم، انتظامی اداروں، ملازمتوں، اسمبلیوں اور قومی سیاسی توازن جیسے کئی اہم معاملات جڑے ہوئے ہیں۔ نئے صوبوں کے حامی عام طور پر یہ موقف اختیار کرتے ہیں کہ بڑے صوبوں میں دور دراز علاقوں کے عوام کو مناسب انتظامی سہولیات نہیں ملتیں۔ ان کے مطابق چھوٹے صوبے یا انتظامی یونٹس بننے سے حکومت عوام کے قریب آسکتی ہے، ترقیاتی منصوبوں پر بہتر توجہ دی جاسکتی ہے اور پسماندہ علاقوں کو زیادہ نمائندگی مل سکتی ہے۔ یہ موقف اپنی جگہ اہم ہے کیونکہ پاکستان کے مختلف علاقوں میں محرومی اور انتظامی مشکلات حقیقی مسائل ہیں۔ تاہم یہ سوال بھی ضروری ہے کہ کیا صوبے کی تقسیم ہی ان مسائل کا واحد حل ہے یا موجودہ نظام میں اختیارات نچلی سطح تک منتقل کر کے بھی یہی مقاصد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

چار صوبوں کو برقرار رکھنے کے حق میں ایک اہم دلیل یہ ہے کہ بار بار صوبائی حدود تبدیل کرنے سے سیاسی اور انتظامی عدم استحکام پیدا ہوسکتا ہے۔ نیا صوبہ بنانے کے لیے صرف جغرافیائی تقسیم کافی نہیں ہوتی بلکہ نئے اداروں، اسمبلی، سیکریٹریٹ، عدالتی و انتظامی ڈھانچے اور مالی وسائل کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس پورے عمل پر بھاری اخراجات بھی آسکتے ہیں۔ ایک ایسے ملک میں جہاں پہلے ہی تعلیم، صحت، روزگار، مہنگائی اور بنیادی سہولیات جیسے مسائل موجود ہوں، وہاں یہ سوال ضرور اٹھتا ہے کہ محدود قومی وسائل کو نئے انتظامی ڈھانچوں پر خرچ کیا جائے یا موجودہ اداروں کو مضبوط بنایا جائے۔

دوسری اہم بات قومی یکجہتی ہے۔ پاکستان مختلف زبانوں، ثقافتوں اور علاقائی شناختوں کا ملک ہے، لیکن قومی سطح پر ایک مشترکہ پاکستانی شناخت بھی موجود ہے۔ چاروں صوبوں کے درمیان وفاقی تعلقات کو مضبوط رکھنا قومی اتحاد کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ اگر صوبوں کی تشکیل کا معاملہ مسلسل سیاسی کشمکش کا باعث بنے تو اس سے علاقائی اختلافات بڑھنے کا خدشہ پیدا ہوسکتا ہے۔ اس لیے کسی بھی انتظامی تبدیلی سے پہلے قومی اتفاقِ رائے، عوامی مشاورت اور تمام صوبوں کے مفادات کو سامنے رکھنا ضروری ہے۔

تاہم چار صوبوں کی حمایت کا مطلب یہ نہیں ہونا چاہیے کہ موجودہ صوبائی نظام میں موجود خامیوں کو نظرانداز کردیا جائے۔ اگر کسی ضلع یا علاقے کے عوام کو صحت، تعلیم، سڑکوں، روزگار اور سرکاری خدمات کے لیے دور دراز دارالحکومت کا رخ کرنا پڑتا ہے تو اس مسئلے کا حل تلاش کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے لیے بلدیاتی اداروں کو بااختیار بنانا، اضلاع کو زیادہ انتظامی اختیارات دینا اور ترقیاتی بجٹ کی منصفانہ تقسیم ایک موثر راستہ ہوسکتا ہے۔ یوں صوبہ بنائے بغیر بھی حکومت کو عوام کے قریب لایا جاسکتا ہے۔

وسائل کی منصفانہ تقسیم بھی اس بحث کا بنیادی حصہ ہے۔ صرف صوبوں کی تعداد بڑھانے سے یہ ضمانت نہیں ملتی کہ پسماندہ علاقوں کی محرومیاں ختم ہوجائیں گی۔ اصل ضرورت شفاف مالیاتی نظام، میرٹ پر ترقیاتی منصوبوں، مقامی حکومتوں کی مضبوطی اور احتساب کی ہے۔ اگر موجودہ چار صوبوں کے اندر اضلاع اور مقامی حکومتوں کو موثر اختیارات اور مناسب وسائل فراہم کیے جائیں تو عام شہری کو حکومت کی موجودگی اپنے علاقے میں محسوس ہوسکتی ہے۔ اس طرح انتظامی اصلاحات کے ذریعے وہ فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں جنہیں بعض اوقات نئے صوبوں سے جوڑا جاتا ہے۔

پاکستان میں صوبوں کی تعداد کے بارے میں کوئی بھی فیصلہ جذبات کے بجائے آئینی، سیاسی، معاشی اور انتظامی بنیادوں پر ہونا چاہیے۔ نئے صوبے بنانا ہو یا موجودہ چار صوبوں کو برقرار رکھنا ہو، سب سے پہلے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ عام شہری کو کیا فائدہ ہوگا۔ آئین میں صوبائی حدود میں تبدیلی کے لیے باقاعدہ آئینی طریقہ کار موجود ہے، اس لیے یہ معاملہ محض سیاسی بیان یا نعرے سے تبدیل نہیں ہوسکتا۔ قومی سطح کے ایسے فیصلے وسیع سیاسی اتفاقِ رائے اور آئینی تقاضوں کے مطابق ہی ہونے چاہئیں۔ آخرکار اصل سوال یہ نہیں کہ پاکستان میں صوبے چار ہوں یا زیادہ، بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ ریاست اپنے شہریوں کو بہتر تعلیم، صحت، روزگار، انصاف، امن اور بنیادی سہولیات کیسے فراہم کرتی ہے۔ اگر چار صوبوں کے اندر مضبوط بلدیاتی نظام، بااختیار مقامی حکومتیں، شفاف وسائل کی تقسیم اور موثر انتظامیہ قائم کردی جائے تو بہت سے انتظامی مسائل نئے صوبے بنائے بغیر حل کیے جاسکتے ہیں۔ اسی لیے پاکستان میں چار صوبوں کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ انتظامی اصلاحات اور اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی پر سنجیدہ توجہ دینا ایک قابلِ غور راستہ ہوسکتا ہے۔

عالمی مہنگائی کے طوفان سے بچانے کی موثر کوشش

تحریر: عبداللہ

پاکستان سمیت دنیا بھر میں توانائی کی عالمی منڈی میں پیدا ہونے والی غیر معمولی صورتحال نے تیل درآمد کرنے والے ممالک کے لیے مشکلات میں اضافہ کردیا ہے۔ عالمی جغرافیائی کشیدگی، مشرق وسطی کی صورتحال اور خام تیل و پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اتار چڑھا کے باعث پاکستان جیسے درآمدی ایندھن پر انحصار کرنے والے ملک کے لیے عوام کو ریلیف دینا ایک بڑا معاشی چیلنج بن چکا ہے۔ ایسے حالات میں وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے کم آمدنی والے طبقات، خصوصا موٹر سائیکل، رکشہ اور چھوٹی گاڑیوں کے صارفین کے لیے ہدفی پیٹرول ریلیف اسکیم ایک اہم عوامی اقدام ہے۔ حکومت کی منظور کردہ اسکیم کے تحت دو اور تین پہیوں والی گاڑیوں کے غیر تجارتی صارفین کو ہر ہفتے 500 روپے کا ریلیف دیا جائے گا، جو پانچ لیٹر پیٹرول پر فی لیٹر 100 روپے کے حساب سے بنتا ہے، جبکہ 800 سی سی تک کی گاڑیوں کے لیے دس دن کے لیے 1,000 روپے ریلیف تجویز کیا گیا ہے۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ یہ سہولت غیر تجارتی صارفین اور فی صارف ایک گاڑی تک محدود ہوگی۔ اس مقصد کے لیے ڈیجیٹل Fuel Pass System متعارف کرایا جا رہا ہے تاکہ امداد شفاف انداز میں مستحق صارفین تک پہنچ سکے۔ یہ فیصلہ اس اعتبار سے بھی اہم ہے کہ پاکستان میں موٹر سائیکل عام شہری، مزدور، ملازم، چھوٹے کاروباری، طلبہ اور کم آمدنی والے خاندانوں کے لیے محض سفری ذریعہ نہیں بلکہ روزگار اور روزمرہ زندگی کا بنیادی وسیلہ ہے۔ پیٹرول کی قیمت میں اضافہ براہ راست موٹر سائیکل سوار کے سفری اخراجات بڑھاتا ہے اور بالواسطہ طور پر اشیائے ضروریہ، سبزی، دودھ، خوراک اور دیگر سامان کی ترسیل کی لاگت بھی متاثر کرتا ہے۔ اس لیے محدود آمدنی رکھنے والے گھرانوں کو ہدف بنا کر ریلیف دینا مہنگائی کے دبا کو کسی حد تک کم کرنے کی کوشش ہے۔ حکومت کا یہ قدم اس لیے بھی قابلِ ذکر ہے کہ موجودہ حالات میں بلینکٹ سبسڈی کے بجائے ٹارگٹڈ سبسڈی کی طرف توجہ دی جارہی ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق پیٹرول ریلیف اسکیم کا مقصد بڑھتی ہوئی پیٹرولیم قیمتوں کے اثرات سے کم آمدنی والے طبقات کو تحفظ دینا ہے۔ حکومت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس کے ساتھ حکومت کی طرف سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور سپلائی کی مسلسل نگرانی بھی اہم ہے۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ حکومت نے ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے، ذخائر کی نگرانی، درآمدی انتظامات اور سپلائی چین پر نظر رکھنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ اس سلسلے میں ذخیرہ اندوزی، اسمگلنگ اور غیر ضروری قلت کی روک تھام پر بھی زور دیا گیا ہے۔ یہ امر بھی خوش آئند ہے کہ حکومت صرف فوری ریلیف تک محدود نہیں بلکہ پیٹرولیم شعبے میں ساختی اصلاحات کی طرف بھی بڑھ رہی ہے۔ پیٹرولیم پرائسنگ کمیٹی نے قیمتوں کے نظام کو زیادہ شفاف اور مسابقتی بنانے کے لیے اصلاحات پر غور کیا ہے، جبکہ حکومت نے مستقبل میں پیٹرولیم مارکیٹ کو بتدریج زیادہ مسابقتی بنانے کا ہدف بھی رکھا ہے۔ تاہم موجودہ عالمی صورتحال ہمیں یہ سبق بھی دیتی ہے کہ پاکستان کو طویل مدت میں درآمدی تیل پر انحصار کم کرنا ہوگا۔ ملک میں مقامی گیس، ہائیڈل، شمسی، ہوا اور دیگر مقامی توانائی ذرائع کے استعمال میں اضافہ، ریفائنریوں کی اپ گریڈیشن، توانائی کی بچت اور پبلک ٹرانسپورٹ کے مؤثر نظام کو قومی ترجیحات میں شامل کرنا ہوگا۔ حکومت نے ریفائنری اپ گریڈیشن کے ذریعے یورو-V معیار کے ایندھن کی پیداوار اور درآمدی ریفائنڈ مصنوعات پر انحصار کم کرنے کی سمت بھی اقدامات کا ذکر کیا ہے۔ بجلی کے شعبے میں بھی حالیہ اقدامات اس وسیع تر حکمت عملی کا حصہ بن سکتے ہیں۔ حکومت کے مطابق اگست 2026 میں بجلی کی مجموعی پیداوار کا 72 فیصد مقامی ذرائع سے حاصل کیا گیا، جبکہ مہنگی درآمدی RLNG کی خریداری سے بچنے کے لیے مقامی گیس کے استعمال کو بڑھایا گیا۔ حکومتی مقف کے مطابق اس حکمت عملی سے صارفین پر ممکنہ طور پر 10.6 ارب روپے کا اضافی بوجھ پڑنے سے بچایا گیا۔ حکومت کے لیے اگلا اہم قدم یہ ہونا چاہیے کہ پیٹرول ریلیف کے ساتھ ساتھ عوامی ٹرانسپورٹ کو بہتر، سستا اور باقاعدہ بنایا جائے تاکہ کم آمدنی والے افراد کا ذاتی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر انحصار کم ہوسکے۔ اسی طرح موٹر سائیکل اور چھوٹی گاڑیوں کے لیے برقی متبادل کو فروغ دینا بھی مستقبل میں پیٹرول کی درآمدی ضرورت کم کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔ پاکستان کو یہ بھی یقینی بنانا ہوگا کہ عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتیں کم ہونے کی صورت میں اس کا فائدہ صارفین تک بروقت منتقل ہو، جبکہ قیمتوں میں غیر معمولی اضافے کی صورت میں شفاف اور قواعد پر مبنی ریلیف میکانزم پہلے سے موجود ہو۔ اس حوالے سے قیمتوں کے نظام میں شفافیت، مؤثر نگرانی اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے موجودہ مشکل عالمی حالات میں کم آمدنی والے طبقے کو براہ راست ریلیف دینے کا فیصلہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس کا ہدف ان شہریوں کو بنایا گیا ہے جن کے روزمرہ اخراجات میں پیٹرول کا حصہ نمایاں ہے۔ تاہم یہ ریلیف اسی وقت زیادہ مؤثر ثابت ہوگا جب اسے معاشی اصلاحات، توانائی کے مقامی وسائل، برآمدات میں اضافے، صنعتی ترقی اور روزگار کے مواقع سے جوڑا جائے۔ پاکستان اس وقت عالمی توانائی بحران کے اثرات سے گزر رہا ہے، لیکن بحران کے ہائیڈل توانائی، مقامی گیس، ریفائنری اپ گریڈیشن، برقی گاڑیوں اور جدید پبلک ٹرانسپورٹ میں سرمایہ کاری بڑھاتا ہے تو مستقبل میں عالمی تیل کی قیمتوں کے جھٹکوں سے معیشت کو زیادہ تحفظ حاصل ہوسکتا ہے۔ مختصراً، وزیراعظم شہباز شریف کا ہدفی پیٹرول ریلیف پیکیج فوری طور پر عوام کے مالی بوجھ کو کم کرنے کی ایک مثبت کوشش ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ اس ریلیف کو عارضی سہولت سے آگے بڑھا کر ایک جامع توانائی تحفظ اور معاشی استحکام کی پالیسی سے جوڑا جائے۔

جنگ کے شور میں امن کی آواز

تحریر: محمود خان

دنیا اس وقت جنگی کشیدگی، علاقائی تنازعات، معاشی عدم استحکام، موسمیاتی تبدیلی اور بڑھتی ہوئی عالمی بے یقینی جیسے سنگین چیلنجز سے دوچار ہے۔ ایسے حالات میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس عالمی مسائل پر غور اور ان کے پرامن حل کے لیے ایک اہم فورم کی حیثیت رکھتا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کی جانب سے امن، مکالمے، سفارت کاری، تعاون اور انصاف پر مبنی عالمی نظام کے موقف کو واضح کیا۔

وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان نے محاذ آرائی کے بجائے مکالمے، جبر کے بجائے تعاون اور جنگ کے بجائے امن کا راستہ اختیار کیا ہے۔ وزیراعظم کے خطاب کا بنیادی پیغام یہ تھا کہ دنیا کو طاقت کے بجائے مذاکرات اور تصادم کے بجائے سفارت کاری کو ترجیح دینی چاہیے۔ انہوں نے قرآن کریم کی سورۃ الانفال کی آیت کا حوالہ دیتے ہوئے امن کی طرف پیش قدمی کی اہمیت اجاگر کی اور کہا کہ جنگ شروع کرنا آسان ہوسکتا ہے، مگر جنگ روکنے کے لیے زیادہ حوصلے اور دانش مندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جنوبی ایشیا کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی، مسئلہ کشمیر اور پانی کے معاملے کو خصوصی اہمیت دی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے اپنے دفاع کے حق کے تحت ملک کی خودمختاری اور سلامتی کا دفاع کیا۔ وزیراعظم نے واضح کیا کہ جنوبی ایشیا کو مستقبل میں کسی خطرناک جنگی صورتحال سے محفوظ رکھنے کے لیے مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل ضروری ہے۔ انہوں نے کشمیری عوام کے حق خودارادیت اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کا حوالہ دیتے ہوئے پاکستان کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

پانی کے مسئلے پر وزیراعظم نے دوٹوک مؤقف اختیار کیا کہ پاکستان کے حصے کے پانی کو روکنے، اس کے بہاؤ میں رکاوٹ ڈالنے یا رخ موڑنے کی کوئی بھی کوشش انتہائی سنگین معاملہ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پانی کو جنگی ہتھیار نہیں بنایا جانا چاہیے۔ یہ معاملہ پاکستان کے لیے قومی سلامتی اور عوامی مفادات سے براہ راست جڑا ہوا ہے۔ مشرق وسطی کی صورتحال بھی وزیراعظم کے خطاب کا اہم حصہ رہی۔ اس پر انہوں نے کہا کہ جنگ کے شور میں سفارت کاری کی آواز مزید بلند ہونی چاہیے۔ آبنائے ہرمز اور باب المندب کو عالمی تجارت اور معیشت کے لیے اہم راستے قرار دیتے ہوئے انہوں نے ان کی سلامتی اور آزادانہ آمدورفت کی ضرورت پر زور دیا۔ سعودی عرب اور حرمین شریفین کے حوالے سے وزیراعظم نے واضح کیا کہ مقدس مقامات کی سلامتی پاکستان کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے سعودی عرب کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے خطے میں امن و استحکام کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیراعظم نے مکہ جوائنٹ ڈیفنس معاہدے کو بھی کسی ملک کے خلاف نہیں بلکہ دفاع، استحکام اور امن کے لیے اجتماعی عزم قرار دیا۔ فلسطین کا مسئلہ بھی وزیراعظم کی تقریر کا مرکزی موضوع تھا۔ انہوں نے غزہ میں فلسطینی عوام، بالخصوص خواتین، بچوں اور بزرگوں کو درپیش مشکلات کا ذکر کیا اور عالمی برادری سے عملی اقدامات کا مطالبہ کیا۔ وزیراعظم نے 1967 سے پہلے کی سرحدوں کی بنیاد پر ایک آزاد، خودمختار، قابل عمل اور جغرافیائی طور پر متصل فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کا اعادہ کیا، جس کا دارالحکومت القدس الشریف ہو۔ انہوں نے لبنان اور شام کے خلاف اسرائیلی کارروائیوں پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خطے میں کشیدگی ختم کرنے پر زور دیا۔ دہشت گردی کے خلاف پاکستان کی قربانیوں کو بھی وزیراعظم نے عالمی برادری کے سامنے اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھاری جانی و مالی نقصان برداشت کیا ہے اور عالمی برادری کو دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مشترکہ اور مؤثر حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ پاکستان کی جانب سے اقوام متحدہ کے امن مشنز میں خدمات اور قربانیوں کا بھی وزیراعظم نے اپنے خطاب میں ذکر کیا اسلاموفوبیا کے مسئلے پر وزیراعظم نے مسلمانوں کے خلاف نفرت، امتیازی سلوک، مساجد پر حملوں اور قرآن کریم کی بے حرمتی کے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مذہبی نفرت اور تعصب کے لیے دنیا میں کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ وزیراعظم نے پاکستان کی معاشی ترجیحات بھی بیان کیں۔ معاشی استحکام، مالیاتی نظم وضبط، زراعت وصنعت کی جدید کاری، معدنی وسائل سے استفادہ، ڈیجیٹل معیشت اور نوجوانوں کو آئی ٹی اور مصنوعی ذہانت کی تربیت دینا حکومتی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے ترقی پذیر ممالک کے لیے قرضوں میں ریلیف، طویل المدتی مالی معاونت اور عالمی مالیاتی اداروں میں زیادہ مؤثر نمائندگی کی ضرورت پر زور دیا۔

موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان عالمی گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں ایک فیصد سے بھی کم حصہ رکھتا ہے، لیکن موسمیاتی تبدیلی کے تباہ کن اثرات کا بار بار سامنا کرتا ہے۔ انہوں نے ترقی یافتہ ممالک سے موسمیاتی مالی وعدے پورے کرنے، نقصانات کے ازالے اور متاثرہ ممالک کی بحالی میں مدد دینے کا مطالبہ کیا۔ اقوام متحدہ میں اصلاحات بھی وزیراعظم کے خطاب کا اہم پہلو تھیں۔ وزیراعظم نے واضح کیا کہ اعتماد صرف الفاظ سے بحال نہیں ہوتا بلکہ عملی اقدامات اور رویوں سے پیدا ہوتا ہے۔ مجموعی طور پر وزیراعظم محمد شہباز شریف کا خطاب پاکستان کی اس خارجہ پالیسی کا اظہار تھا جس میں جنگ کے بجائے امن، محاذ آرائی کے بجائے مکالمے اور تصادم کے بجائے سفارت کاری پر زور دیا گیا۔ کشمیر، فلسطین، مشرق وسطی، دہشت گردی، اسلاموفوبیا، موسمیاتی تبدیلی، معاشی عدم مساوات اور اقوام متحدہ کی اصلاحات جیسے مسائل کو عالمی امن کے باہم جڑے ہوئے چیلنجز کے طور پر پیش کیا گیا۔ یہ امر حقیقی ہے کہ آج دنیا کو محض جنگ بندیوں سے زیادہ پائیدار امن کی ضرورت ہے۔ اعتماد صرف بیانات سے بحال نہیں ہوتا بلکہ عملی اقدامات سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر عالمی طاقتیں تنازعات کے حل، انسانی حقوق کے تحفظ، معاشی انصاف، موسمیاتی ذمہ داری اور موثر سفارت کاری کو ترجیح دیں تو اقوام متحدہ اپنے قیام کے بنیادی مقصد کے مزید قریب پہنچ سکتا ہے۔ وزیراعظم کا پیغام بھی یہی تھا کہ تقسیم اور تصادم کے ماحول میں دنیا کو امن، مکالمے اور تعاون کا راستہ اختیار کرنا ہوگا۔

سرحد کے اُس پار خطرہ، پاکستان کب تک انتظار کرے؟

تحریر: پروفیسر محمد اسرار

دہشت گردی کی کوئی سرحد نہیں ہوتی، مگر ریاست کی ہوتی ہے یہ ایک چھوٹا سا جملہ ہے، لیکن پاکستان اور افغانستان کے درمیان آج پیدا ہونے والی صورتِ حال کا سب سے مشکل سوال اسی میں چھپا ہے اگر ایک مسلح گروہ ایک ملک کی سرزمین پر بیٹھ کر دوسرے ملک کے شہریوں، فوجیوں، پولیس اہلکاروں، مسجدوں، بازاروں اور تنصیبات پر حملوں کی منصوبہ بندی کرے تو متاثرہ ریاست کب تک صرف احتجاج کرتی رہے؟ اور اگر وہ سرحد پار کارروائی کرتی ہے تو پھر خودمختاری، بین الاقوامی قانون، شہری جانوں اور دو ہمسایہ ملکوں کے مستقبل کا سوال کہاں کھڑا ہوتا ہے؟

24 ستمبر 2026 کو پاکستان نے افغانستان کے اندر خوست، قندھار، کنڑ اور پکتیا کے علاقوں میں فضائی کارروائیاں کیں پاکستانی موقف کے مطابق نشانہ عام افغان شہری یا افغان ریاست نہیں بلکہ وہ مقامات اور نیٹ ورک تھے جنہیں پاکستان اپنے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال ہونے والے مراکز قرار دیتا ہے خوست میں گلا نو کیمپ بھی انہی اہداف میں شامل بتایا گیا، جسے گل بہادر گروپ سے منسلک قرار دیا جاتا ہے یہ صرف ایک رات کی فوجی کارروائی کی کہانی نہیں اس کے پیچھے کئی برس کا ایک سوال کھڑا ہے افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہونے کا مسئلہ آخر حل کیوں نہیں ہو رہا؟ اس سوال کا جواب جذبات سے نہیں، حقائق سے تلاش کرنا ہوگا۔

مسئلہ طالبان حکومت سے بڑا ہے پاکستان اور افغانستان کے موجودہ تنازع کو محض دو حکومتوں کا جھگڑا سمجھنا غلط ہوگا افغانستان کئی دہائیوں سے جنگ، غیر ملکی مداخلت، خانہ جنگی، مسلح گروہوں اور کمزور ریاستی اداروں کا شکار رہا ہے، امریکہ اور نیٹو کے انخلا کے بعد توقع تھی کہ کم از کم ایک چیز تبدیل ہوگی افغان سرزمین دوبارہ کسی دوسرے ملک کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہیں ہوگی لیکن یہ مسئلہ ختم نہیں ہوا۔

اقوام متحدہ کی مختلف مانیٹرنگ رپورٹس بھی افغانستان میں متعدد دہشت گرد تنظیموں اور جنگجو نیٹ ورکس کی موجودگی کی نشاندہی کرتی رہی ہیں تحریک طالبان پاکستان یعنی TTP اس حوالے سے پاکستان کے لیے سب سے بڑا مسئلہ ہے داعش خراسان الگ خطرہ ہے، جبکہ دوسرے چھوٹے بڑے مسلح گروہ بھی اس پیچیدہ منظرنامے کا حصہ ہیں یہ بات اس لیے اہم ہے کہ یہ صرف اسلام آباد کا الزام نہیں کہ افغانستان میں دہشت گرد گروہ موجود ہیں بین الاقوامی ادارے بھی اس مسئلے کو تسلیم کرتے آئے ہیں۔

اختلاف وہاں شروع ہوتا ہے جہاں سوال اٹھتا ہے کہ افغان طالبان حکومت ان گروہوں کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کرتی، کتنی کرسکتی ہے، اور بعض گروہوں کے ساتھ اس کے تعلقات کی نوعیت کیا ہے؟ پاکستان کا موقف بہت سخت ہو چکا ہے اسلام آباد سمجھتا ہے کہ محض یہ کہنا کافی نہیں کہ افغان حکومت کسی کو پاکستان کے خلاف اپنی زمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔ پاکستان نتیجہ چاہتا ہے یعنی کیمپ ختم ہوں، قیادت گرفتار ہو، سرحد پار حملے رکیں اور ایسے نیٹ ورکس کو عملی طور پر توڑا جائے۔

کابل ان الزامات کے کئی حصوں کو مسترد کرتا ہے یہی بنیادی تعطل ہے پاکستان آخر چاہتا کیا ہے؟ یہ بھی عام آدمی کے لیے واضح ہونا چاہیے پاکستان افغانستان کی زمین نہیں چاہتا افغانستان میں حکومت تبدیل کرنا پاکستان کے بس کا کام ہے نہ ہونا چاہیے افغان عوام سے پاکستان کی جنگ نہیں اصل مطالبہ بہت سادہ ہے افغان سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہو یہ اصول صرف پاکستان کے لیے نہیں ہونا چاہیے پاکستان کی زمین افغانستان، ایران، چین یا کسی دوسرے ہمسایہ کے خلاف استعمال ہو تو اسے بھی روکنا پاکستان کی ذمہ داری ہے ریاستی تعلقات اسی اصول پر چل سکتے ہیں۔

پڑوسی اپنا گھر اپنی مرضی سے چلاتا ہے، مگر اپنے صحن سے آپ کے گھر پر گولیاں چلانے کی اجازت نہیں دے سکتا دہشت گردی میں اچھا اور برا نہیں ہوتا یہ سبق پاکستان نے خود بہت بھاری قیمت ادا کر کے سیکھا ہے جو بندوق آج کسی اور کی طرف ہوتی ہے، ضروری نہیں کل بھی اسی طرف رہے دہشت گرد تنظیم کی بنیادی طاقت ریاستی قانون سے باہر مسلح قوت ہوتی ہے وہ اپنے نظریے کو آئین سے اوپر اور اپنی بندوق کو عدالت سے زیادہ طاقتور سمجھتی ہے اسی لیے دہشت گردی کو پسند اور ناپسند کے خانوں میں تقسیم کرنا آخرکار ہر ریاست کو نقصان پہنچاتا ہے۔

مسجد میں نمازی مارا جائے، پولیس اہلکار شہید ہو، فوجی قافلہ نشانہ بنے، سکول اڑایا جائے یا کسی ترقیاتی منصوبے پر کام کرنے والے انجینئر کو قتل کیا جائے لاش کا مذہب اور قومیت پوچھ کر دہشت گردی کی تعریف نہیں بدلتی، دہشت گردی دہشت گردی ہے یہ اصول کابل کے لیے بھی ہونا چاہیے اسلام آباد کے لیے بھی اور باقی دنیا کے لیے بھی۔

پاکستان نے بات چیت بھی بہت کی ہے یہ تاثر درست نہیں کہ فضائی کارروائی پہلا قدم تھا پاکستان کئی برس سے افغان حکام کے ساتھ براہ راست مذاکرات، وفود، سکیورٹی رابطوں، علاقائی ثالثی اور دوست ممالک کے ذریعے یہ مسئلہ اٹھاتا رہا ہے چین، قطر، ترکی، سعودی عرب اور دوسرے ممالک مختلف اوقات میں پاکستان اور افغانستان کے درمیان کشیدگی کم کرنے کی کوششوں میں شریک رہے ہیں پاکستان کا بنیادی مطالبہ تقریباً وہی رہا TTP اور دوسرے پاکستان مخالف مسلح گروہوں کے خلاف قابل تصدیق کارروائی کی جائے لیکن پاکستان میں دہشت گرد حملے ختم نہیں ہوئے خیبر پختونخوا نے خاص طور پر بہت بڑی قیمت ادا کی ہے پولیس والے مرے ہیں، فوجی جوان مرے ہیں، عام شہری مرے ہیں، مسجدیں خون سے بھری ہیں، بازار نشانہ بنے ہیں۔ اور جب ہر بڑے حملے کے بعد وہی سوال اٹھے کہ منصوبہ کہاں بنا، سہولت کہاں ملی اور حملہ آور کہاں سے آئے تو ریاست پر عوامی دباؤ بڑھنا ناگزیر ہے

پھر 24 ستمبر کیوں آیا؟ حالیہ دنوں میں پاکستان اور افغانستان کے درمیان کشیدگی بہت تیزی سے بڑھی پاکستان نے پہلے بھی افغانستان میں مبینہ دہشت گرد ٹھکانوں کے خلاف کارروائیاں کیں، کابل نے ان حملوں کی مذمت کی اور شہری ہلاکتوں کے الزامات لگائے پھر سرحد پر فائرنگ، ڈرونز اور جوابی الزامات کا سلسلہ شروع ہوا اور 24 ستمبر کو پاکستان نے ایک بار پھر افغانستان کے اندر متعدد اہداف کو نشانہ بنایا۔

پاکستانی بیانیہ یہ ہے کہ یہ افغانستان کے خلاف جنگ نہیں بلکہ افغانستان میں موجود پاکستان مخالف دہشت گرد نیٹ ورکس کے خلاف کارروائی ہے یہ فرق بہت اہم ہے کیونکہ اگر پاکستان اور افغانستان ایک دوسرے کو دشمن ریاستیں سمجھنے لگیں تو اس جنگ کا کوئی آسان اختتام نہیں ہوگا دونوں کے درمیان طویل سرحد ہے قبائل دونوں طرف آباد ہیں، تجارت جڑی ہوئی ہے، لاکھوں افغان پاکستان میں رہ چکے ہیں یا رہتے ہیں مذہب، زبان، خاندان اور تاریخ دونوں معاشروں کو ایک دوسرے سے جوڑتے ہیں اس لیے دہشت گردوں کے خلاف جنگ کو افغان عوام کے خلاف جنگ بننے دینا شاید سب سے بڑی غلطی ہوگی۔

مگر خود دفاع کی بھی حدود ہوتی ہیں یہاں ایک مشکل مگر ضروری بات بھی سمجھنی ہوگی ہر ریاست کو اپنے شہریوں کے تحفظ کا حق حاصل ہے اگر کسی ملک پر مسلسل سرحد پار سے حملے ہوں تو وہ ہمیشہ ہاتھ باندھ کر نہیں بیٹھ سکتا پاکستان اسی بنیاد پر اپنی کارروائیوں کو دفاعی اور انسداد دہشت گردی اقدامات قرار دیتا ہے لیکن بین الاقوامی قانون میں سرحد پار طاقت کا استعمال ہمیشہ حساس معاملہ رہتا ہے خود دفاع کا دعویٰ بھی ضرورت، فوری خطرے اور کارروائی کے متناسب ہونے جیسے سوالات پیدا کرتا ہے۔

کابل کے سامنے بھی اب آسان انتخاب نہیں افغان طالبان حکومت کو بھی فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ کس قسم کا افغانستان چاہتی ہے ایک ایسا افغانستان جو دنیا سے تجارت کرے، سرمایہ کاری حاصل کرے، اپنے عوام کو روزگار دے اور ہمسایوں کے ساتھ معمول کے تعلقات رکھے؟ یا ایسا افغانستان جس کا نام ہر چند ماہ بعد کسی سرحد پار دہشت گرد حملے کے ساتھ لیا جائے؟ طالبان حکومت بار بار کہتی ہے کہ افغانستان کی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونے دی جائے گی مسئلہ یہ ہے کہ اب دنیا، اور خصوصاً پاکستان، بیان نہیں بلکہ نتیجہ مانگ رہا ہے۔

اگر TTP یا دوسرے مسلح گروہ افغانستان میں موجود ہیں تو ان کے ساتھ کیا کیا جا رہا ہے؟ اگر وہ موجود نہیں تو پاکستان میں حملوں کے نیٹ ورکس کہاں سے چل رہے ہیں؟ اگر کابل ان گروہوں کو کنٹرول نہیں کرسکتا تو پھر سوال ریاستی صلاحیت کا ہے اور اگر کرسکتا ہے مگر نہیں کرتا تو سوال ریاستی پالیسی کا بن جاتا ہے دونوں صورتیں تشویشناک ہیں پاکستان کو بھی ایک غلطی سے بچنا ہوگا غصے میں حکمتِ عملی نہیں بنتی، پاکستان کو یہ طے کرنا ہوگا کہ اس کا آخری مقصد کیا ہے۔ اگر مقصد صرف ہر حملے کے بعد جوابی بمباری ہے تو یہ سلسلہ برسوں چل سکتا ہے ایک حملہ، پھر فضائی کارروائی، پھر سرحدی فائرنگ، پھر بدلہ، پھر نیا حملہ، یہ حکمت عملی نہیں، ایک چکر ہے۔

اصل کامیابی تب ہوگی جب افغانستان سے پاکستان کے خلاف دہشت گردی کی صلاحیت مستقل طور پر کم ہو اس کے لیے فوجی طاقت ضروری ہوسکتی ہے، مگر صرف فوجی طاقت کافی نہیں، انٹیلی جنس چاہیے، بارڈر مینجمنٹ چاہیے، افغان حکومت پر سفارتی دباؤ چاہیے، علاقائی ممالک کا تعاون چاہیے، دہشت گردوں کی مالی معاونت روکنی ہوگی، پاکستان کے اندر سہولت کاروں کو پکڑنا ہوگا، اور سب سے بڑھ کر خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے لوگوں کو ریاست کے ساتھ کھڑا رکھنا ہوگا۔

دہشت گرد سرحد پار محفوظ ٹھکانے کے بغیر مشکل میں پڑتا ہے لیکن مقامی سہولت کار کے بغیر بھی وہ زیادہ دیر نہیں چل سکتا کابل اور اسلام آباد دونوں کے پاس کھونے کو بہت کچھ ہے پاکستان اور افغانستان اگر ایک دوسرے کے خلاف مستقل فوجی کشیدگی میں داخل ہوگئے تو شاید دہشت گرد سب سے زیادہ خوش ہوں گے، سرحد بند ہوگی، تجارت متاثر ہوگی، عام افغان کا روزگار متاثر ہوگا، پاکستانی کاروبار متاثر ہوگا، مہاجرین کا مسئلہ مزید تلخ ہوگا اور دونوں ملک اپنے وسائل ترقی کے بجائے بندوق پر خرچ کریں گے۔

دہشت گردی کا مقصد ہی ریاستوں کو غیر مستحکم کرنا ہوتا ہے اگر اس کے نتیجے میں پاکستان اور افغانستان باقاعدہ دشمن بن جائیں تو دہشت گرد بغیر کوئی دارالحکومت فتح کیے اپنی بہت بڑی کامیابی حاصل کر چکے ہوں گے اسی لیے پاکستان کو سخت بھی رہنا ہے اور سمجھدار بھی، پیغام واضح ہونا چاہیے افغان حکومت کو پاکستان کا پیغام کسی ابہام کے بغیر ملنا چاہیے پاکستان افغان سرزمین نہیں چاہتا پاکستان افغان حکومت تبدیل کرنے نہیں جا رہا، پاکستان افغان عوام سے جنگ نہیں چاہتا، لیکن پاکستان یہ بھی قبول نہیں کرسکتا کہ اس کے شہری مرتے رہیں اور سرحد کے دوسری طرف موجود نیٹ ورکس کو مستقل محفوظ جگہ میسر رہے۔

اگر دہشت گردی رکتی ہے تو پاکستان اور افغانستان کے درمیان جنگ کی کوئی وجہ نہیں، اگر دہشت گردی جاری رہتی ہے تو کشیدگی بھی جاری رہے گی ہر فوجی قدم کے ساتھ سفارتی راستہ کھلا رہے گا اور ہر کامیابی کو اس پیمانے سے ناپا جائے گا کہ پاکستانی شہری پہلے سے زیادہ محفوظ ہوا یا نہیں کیونکہ جنگی جہاز اڑانا طاقت کی علامت ہوسکتا ہے اصل کامیابی یہ ہے کہ اسے دوبارہ اڑانے کی ضرورت نہ پڑے، پاکستان کا مقصد افغانستان کو سزا دینا نہیں ہونا چاہیے مقصد یہ ہونا چاہیے کہ سرحد کے دونوں طرف ایک اصول تسلیم کیا جائے اپنی زمین پر حکومت آپ کی، مگر اس زمین سے میرے گھر پر حملہ کرنے کا حق کسی کو نہیں اگر کابل اس اصول کو عملاً نافذ کرتا ہے تو دونوں ملکوں کے درمیان امن کا راستہ اب بھی موجود ہے اگر دہشت گرد تنظیموں کو محفوظ جگہ ملتی رہی تو مسئلہ صرف پاکستان کا نہیں رہے گا۔ مسلح گروہ کبھی مستقل وفادار نہیں ہوتے۔ آج جس بندوق کا رخ مشرق کی طرف ہے، کل وہ کابل کی طرف بھی مڑ سکتی ہے۔

افغانستان نے چالیس برس جنگ دیکھی ہے پاکستان نے بھی دہشت گردی میں ہزاروں جانیں دی ہیں دونوں قوموں کو اب ایک دوسرے کے خلاف نئی جنگ نہیں چاہیے انہیں اس دشمن کے خلاف مشترکہ جنگ چاہیے جو دونوں طرف کے عام انسان کو مارتا ہے سرحدیں دہشت گردی کو نہیں روک سکتیں اگر ریاستیں ایک دوسرے کا ساتھ نہ دیں اور جب ریاستیں واقعی فیصلہ کرلیں کہ ان کی زمین کسی دوسرے کے خون کے لیے استعمال نہیں ہوگی تو دہشت گرد کے لیے سرحد کے دونوں طرف جگہ بہت کم رہ جاتی ہے۔

سیاست میں تاریخ بدلنا کوئی نہیں بات نہیں

تحریر: محمد اکرم چوہدری

حالات بدلتے ہیں، فیصلے بدلتے ہیں اور حکمت عملی بھی تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ لیکن مسئلہ تب پیدا ہوتا ہے جب ایک سیاسی جماعت اپنے کارکن کو ایک تاریخ دے، اس کے جذبات کو گرم کرے، اسے سفر کی تیاری پر لگائے اور پھر آخری وقت میں کہہ دے کہ ابھی نہیں، چند دن بعد۔

کارکن پھر بھی مان لیتا ہے۔ وہ شاید اگلی تاریخ کے لیے بھی تیار ہوجائے۔

مگر عام آدمی ایک سوال ضرور پوچھتا ہے:

آخر یہ سلسلہ کب تک چلے گا؟

پاکستان پہلے ہی سیاسی بے یقینی کی قیمت ادا کر رہا ہے۔ بازار میں بیٹھے دکاندار کو سیاست سے زیادہ اپنے گاہک کی فکر ہے۔ دیہاڑی دار کو یہ فکر ہے کہ شام کو بچوں کے لیے روٹی لے کر جائے گا یا نہیں۔ طالب علم سوچتا ہے کہ راستے بند ہوئے تو یونیورسٹی کیسے پہنچے گا۔ مریض کو خوف ہوتا ہے کہ احتجاج، کنٹینرز اور ٹریفک کے درمیان کہیں ایمبولینس نہ پھنس جائے۔

اور ہماری سیاست؟

وہ آج بھی سڑک، کنٹینر، گرفتاری، مقدمے، جلسے اور لانگ مارچ کے گرد گھوم رہی ہے۔

تحریک انصاف کو بھی خود سے ایک سوال پوچھنا چاہیے۔ اگر لانگ مارچ ناگزیر ہے تو تیاری ایسی ہونی چاہیے کہ بار بار تاریخ بدلنے کی ضرورت نہ پڑے۔ سیاسی کارکن کوئی بٹن نہیں کہ جب چاہا آن کردیا اور جب چاہا آف۔ وہ اپنا وقت دیتا ہے، پیسہ خرچ کرتا ہے، سفر کرتا ہے اور بعض اوقات اپنی روزی تک داؤ پر لگا دیتا ہے۔

اس لیے قیادت پر ذمہ داری بھی زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن سارا بوجھ تحریک انصاف پر ڈال دینا بھی مسئلے کو آدھا دیکھنا ہوگا۔ حکومت کو بھی سوچنا ہوگا کہ ہر سیاسی اختلاف کا جواب رکاوٹ، کنٹینر، گرفتاری یا طاقت کا مظاہرہ کیوں بن جاتا ہے؟ اگر ایک بڑی سیاسی جماعت کے کارکن سڑکوں پر نکلنے کے لیے مسلسل تیار بیٹھے ہیں تو صرف یہ سوچنا کافی نہیں کہ انہیں اسلام آباد پہنچنے سے کیسے روکنا ہے۔ یہ بھی سوچنا ہوگا کہ وہ اسلام آباد آنا کیوں چاہتے ہیں اور ان کے سیاسی مطالبات کو آئینی اور قانونی دائرے میں کس طرح سنا جاسکتا ہے۔

ریاست سڑک بند کرکے ہجوم کا راستہ تو روک سکتی ہے، سیاسی بے چینی کا نہیں۔

دوسری طرف اپوزیشن کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ حکومت کو مفلوج کردینا اور ملک کو مفلوج کردینا ایک ہی بات نہیں۔

یہ لکیر بہت باریک ہے۔

احتجاج سیاسی حق ہے، مگر اس حق کا استعمال ایسا ہونا چاہیے کہ جس رکشہ ڈرائیور کا کسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں، اس کا چولہا بند نہ ہو۔ جس مریض کا سیاست سے کوئی واسطہ نہیں، اس کا ہسپتال کا راستہ بند نہ ہو۔ جس چھوٹے تاجر نے قرض لے کر کاروبار کھڑا کیا ہے۔ اس کے شٹر پر سیاست کا تالا نہ لگ جائے۔

یہ ملک صرف حکومت اور اپوزیشن کا نہیں۔ یہ اس شخص کا بھی ہے جو صبح چھ بجے موٹر سائیکل پر کام کے لیے نکلتا ہے۔ یہ اس ماں کا بھی ہے جو مہینے کے آخر میں بچوں کی فیس اور گھر کے راشن کے درمیان حساب لگاتی ہے۔ یہ اس نوجوان کا بھی ہے جسے سیاسی نعروں سے زیادہ اپنے مستقبل کی فکر ہے اور شاید ہماری سیاست کی سب سے بڑی خرابی یہی ہے کہ ہر فریق کہتا ہے کہ وہ عوام کے لیے لڑ رہا ہے لیکن لڑائی شروع ہوتی ہے تو سب سے پہلے نقصان بھی عوام ہی کا ہوتا ہے۔

اب راستہ کیا ہے؟

بقیہ اُستمان 01

عائد کیا کہ گزشتہ 79 برس سے مسلط ایک مائنڈ سیٹ پشتونوں پر آپریشنز کی مزید پالیسی مسلط کرنے کی کوشش کر رہا ہے، خیبر پختونخوا حکومت نے وفاقی حکومت کو امن کے قیام کے لیے ایک واضح پالیسی دی ہے اور اس پر عمل درآمد سے 100 دن میں امن قائم کیا جا سکتا ہے۔ سہیل آفریدی نے دعویٰ کیا کہ امن کے لیے نیت ضروری ہے، تاہم ان کے مطابق وفاقی حکومت کی نیت امن کے بجائے پی ٹی آئی کو ختم کرنا ہے، کوئی بھی قوت پی ٹی آئی کو ختم نہیں کر سکتی۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ عمران خان کے دور میں امن تھا کیونکہ ان کے بقول اس وقت کی پالیسی درست تھی، رجیم چینج کے بعد دہشت گردی ایک بار پھر عوام پر مسلط کی گئی۔ سہیل آفریدی نے کہا کہ یہ آگ انہوں نے لگائی ہے، ہم اس آگ کو بجھائیں گے۔ انہوں نے نوجوانوں اور عوام پر زور دیا کہ وہ سیاسی عمل میں اپنا کردار ادا کریں، کیونکہ ان کے مطابق پاکستان کے فیصلے نوجوانوں نے کرنے ہیں۔

بقیہ اُستمان 02

سے انکاری ہے۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ دو تین دفعہ ڈرافٹ میں تبدیلی کی تاہم اس کے باوجود صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنا کردار ادا کرنے اور وفاقی حکومت کی پالیسی کے مطابق تعاون کرنے پر تیار نہیں، دہشتگردی کیخلاف تعاون نہ کرنے کی بات کسی طور پر قابل قبول نہیں، اس وجہ سے معاہدہ نہیں ہوسکا۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ عمران خان کی ملاقات، علاج معالجے سے متعلق باتیں چھوٹی باتیں تھیں، انہیں یقین دلایا تھا کہ قانون اور جیل ضابطوں کے مطابق پہلے بھی عمل ہو رہا ہے اور اب بھی عمل ہوگا، اگر آپ ملاقاتوں کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال نہیں کریں گے تو رکاوٹ نہیں ڈالیں گے۔ رانا ثناء اللہ نے واضح کیا کہ لانگ مارچ کو اسلام آباد کی حدود میں داخل ہونے نہیں دیا جائیگا، کسی بھی قسم کے انتشار کو قانون کی طاقت سے روکا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 03

کے رہنما بار بار موقف تبدیل کرنے اور یوٹرن لینے کے لیے جانے جاتے ہیں۔ ان کے مطابق تحریک انصاف کو اپنی پالیسیوں میں واضح فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ پاکستان کے ساتھ کھڑی ہے یا افغانستان کے ساتھ۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے الزام عائد کیا کہ خیبر پختونخوا حکومت صوبے کے عوام کو دہشتگردی سے تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے اور اس کی پالیسیوں سے دہشتگردی کے فروغ کے خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کو دہشتگردی کے خلاف مؤثر کارروائیوں کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنا ہوں گی۔

بقیہ اُستمان 04

کو بھی تمام صورتحال سے آگاہ کیا، ایک دو چیزوں پر اختلاف تھا لیکن 99 فیصد چیزوں پر اتفاق ہو چکا تھا، جب میں صدر سے ملاقات کے بعد واپس آیا تو ڈرافٹ میں بہت ساری تبدیلیاں بتائی گئیں، 4 بار ڈرافٹ تیار ہوا اور 4 بار ڈرافٹ تبدیل ہوا، صدر اور وزیراعظم کو مسلسل مذاکراتی صورتحال سے آگاہ کیا جا رہا ہے، صدر اور وزیراعظم جو بھی فیصلہ کریں گے، ملکی مفاد میں ہوگا اور حکومت اس پر عملدرآمد کرے گی، ہم نے بتا دیا تھا جب آپ کا لانگ مارچ شروع ہوگا

بقیہ اُستمان 05

انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کا فرنٹ لائن صوبہ ہے گزشتہ کئی برسوں کے دوران یہاں پولیس، سی ٹی ڈی، اسپیشل برانچ اور دیگر سیکیورٹی اداروں کے اہلکاروں نے عوام کے تحفظ اور امن کے قیام کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں، ان قربانیوں کے باوجود صوبے کو مسلسل دہشت گردی کے خطرات، محدود مالی وسائل اور دشوار جغرافیائی حالات کا سامنا ہے۔ صوبائی حکومت نے ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پولیس کو مضبوط اور جدید خطوط پر استوار کرنے پر توجہ دی ہے۔

بقیہ اُستمان 06

ذرائع کے مطابق ڈی آئی خان میں دہشت گردوں کی موجودگی کی خفیہ اطلاعات پر آپریشن کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے غیر ملکی کرنسی، بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے فتنۃ الخوارج کے 8 دہشت گردوں کو آپریشن میں ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا اور دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی کو سراہا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، ملک میں امن و استحکام کے لیے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ناگزیر ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے سکیورٹی فورسز کے جوانوں کی بہادری اور عزم کی تعریف کرتے ہوئے اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 07

اقدام کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور جدید علمی مواقع تک رسائی فراہم کرنا اور انہیں عالمی سطح پر مسابقت کے لیے تیار کرنا ہے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر خالد ماندائی کے مطابق گزشتہ سال بلوچستان کے 6 باصلاحیت امیدوار مختلف ممالک کی ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس حاصل کر کے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جا چکے ہیں۔ ان میں کوئٹہ سے تعلق رکھنے والی فرزانہ انور کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف لیڈز میں مالیکیولر اینڈ سیل بائیولوجی، بارکھان کے اکبر جان کو ڈنمارک کی یونیورسٹی آف کوپن ہیگن میں فوڈ سائنس اینڈ فوڈ سیفٹی، قلعہ سیف اللہ کے عمران خان کو کینیڈا کی یونیورسٹی آف البرٹا میں ایگریکلچر، فاریسٹ بائیولوجی اینڈ، کوہلو کی حمیرا یونس کو آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ میں پولیٹکس اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز، خاران کی ماہ نور سعید کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف برسٹل میں جینڈر پیریٹی جبکہ قلات کے عبدالقاہر کو ملائیشیا کی یونیورسٹی ملایا میں اسٹرکچر کے شعبے میں پی ایچ ڈی کے لیے اسکالرشپ فراہم کی گئی۔

بقیہ اُستمان 08

کیمپوں، بھرتیوں کے مراکز، عسکری ذخائر، اسلحہ و گولہ بارود کے گوداموں اور عسکری رسد کی لائنوں کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ابتدائی میدانی تخمینوں کے مطابق ان کارروائیوں کے نتیجے میں کم از کم سات سو ملیشیا اہلکار ہلاک ہوئے، تزویراتی اور انتہائی قیمتی عسکری اہداف تباہ ہوئے اور ایک سو ستر عسکری گاڑیاں تباہ ہوئیں جس سے ملیشیا کی جنگی صلاحیت پر براہ راست اثر پڑا اور شہریوں کے گھروں اور دیہاتوں پر حملے جاری

رکھنے کی اس کی صلاحیت محدود ہوگئی۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب یمنی مسلح افواج پاپولر ریزسٹنس اور جنگی طیاروں کی پشت پناہی سے یمن کے جنوب مغرب میں واقع تعز صوبے کے تمام جنگی محاذوں پر حوثی ملیشیا کے خلاف شدید لڑائی لڑ رہی ہیں۔ یمنی سرکاری فوج نے سامع کے محاذ پر اہم میدانی پیش رفت حاصل کی ہے جس کے دوران وہ ملیشیا کو جانی و مالی نقصان پہنچانے کے بعد قلعہ سامع اور اس کے اردگرد کے علاقوں پر کنٹرول حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئی ہے۔

بقیہ اُستمان 09

کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قوم کی قیادت جو کسی بھی صوبے سے تعلق رکھتی ہو آج اپنی عوام قوم کی سرحدوں کے تحفظ کیلئے سب کو اکٹھا ہونا پڑے گا، ہمیں بطور قوم ملکی قیادت کے پیچھے کھڑا ہونا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ میرے منہ میں خاک آج اتنی فکر ہے کہ کہیں ہم اپنی چھوٹی سیاست کیلئے کہیں ملک و ریاست کو کوئی ایسا نقصان نہ پہنچا دیں جس سے اگلی نسل کے آگے شرمندہ ہونا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے افسران اور جوان دہشتگردی کا مقابلہ کر رہے ہیں اور شہادتیں دے رہے ہیں

بقیہ اُستمان 10

سمیت ملک کی معیشت کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے، صوبے میں امن و امان کی صورتحال اس قدر خراب ہیں کہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع تک سفر کرنا بھی مشکل ہوگیا ہے، کنٹریکٹرز کی مشینری جلائی جارہی ہے اور متاثرین کی دادرسی کا موثر نظام نظر نہیں آتا، آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کی ترقی و خوشحالی اور تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ کے مقامی ہوٹل میں آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی، ڈویژنل اور ضلعی عہدیداروں کی تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے کہی تقریب سے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر میر عبدالسلام لانگو، چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، جنرل سیکرٹری ملک مجیب اللہ مہترزئی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، نوابزادہ داراخان جوگیزئی، حاجی قدیر قریشی، عیسیٰ روشان، شاہ باران کاکڑ، سردارزادہ مقبول احمد لانگو اور دیگر نے بھی خطاب کیا

بقیہ اُستمان 11

تعلیمی اداروں کیلئے مختص گرانٹ کو دوبارہ بحال کرانے کیلئے اپنا کردار ادا کرونگا۔ گورنر بلوچستان نے منعقدہ تقریب میں ٹیبلو پیش کرنے والی بچیوں کیلئے ایک لاکھ روپے نقد انعام دینے کا اعلان کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم اساتذہ کی مناسبت سے منعقدہ تقریب میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (BBISE) کے چیئرمین محمد اسحاق، ملک رشید کاکڑ اور لیاقت علی ہزارہ سمیت پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے اساتذہ کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اساتذہ کرام کی اتنی بڑی تعداد میں شرکت اس امر کا ثبوت ہے کہ ہمارے معاشرے میں تعلیم، علم اور استاد کے مقام کو آج بھی خصوصی اہمیت حاصل ہے۔

بقیہ اُستمان 12

رہی ہیں، تاہم ان کے بقول صوبائی قیادت شہری شہداء کی ذمہ داری قبول کرنے سے گریزاں ہے۔ وفاقی وزیر دفاع نے سابق وزیراعظم عمران خان پر الزام عائد کیا کہ وہ خیبر پختونخوا میں دہشتگرد عناصر کو لانے اور انہیں صوبے میں آباد کرنے کے حامی رہے ہیں۔ خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ عمران خان کی اسمبلی تقاریر اور ذرائع ابلاغ میں دیے گئے بیانات اس حوالے سے ریکارڈ کا حصہ ہیں۔ انہوں نے اس معاملے پر ٹیلی وژن پر براہ راست مناظرے کا چیلنج بھی دیا۔ خواجہ آصف نے مزید الزام عائد کیا کہ مرکز میں اقتدار سے محرومی کے بعد خیبر پختونخوا کے مختلف وزرائے اعلیٰ نے وفاق کے خلاف محاذ آرائی کی، جبکہ 9 مئی کے واقعات بھی اسی سیاسی کشیدگی کا حصہ تھے۔

بقیہ اُستمان 13

پی ٹیم اپنے اصولی موقف پر ڈٹی رہی کہ خیبر پختونخوا میں انسداد دہشتگردی اقدامات وفاقی اور صوبائی حکومت کے باہمی اتفاق رائے سے کیے جائیں گے جبکہ اس معاملے میں کے پی اسمبلی میں نمائندگی رکھنے والی سیاسی جماعتوں سے بھی مشاورت اور رضا مندی لی جائے گی۔ سلمان اکرم راجا کے مطابق حکومتی ٹیم اس موقف سے متفق نہیں تھی اور اس کا اصرار تھا کہ وفاق کی جانب سے یکطرفہ طور پر شروع کیے گئے تمام اقدامات کی ذمہ داری صوبائی حکومت کو قبول کرنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی۔ٹی ٹی اے پی ٹیم نے واضح کیا کہ دہشتگردی کے خلاف زیرو ٹالرنس ہے اور اس کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں، تاہم معصوم جانوں کے ضیاع اور مقامی آبادی کی اندرونی نقل مکانی کی صورت میں نام نہاد کولیٹرل ڈیمیج کے خلاف ہیں۔ سلمان اکرم راجا نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف پالیسیوں اور اقدامات کو مقامی آبادی کی حمایت حاصل ہونی چاہیے اور یہ اقدامات زمینی انٹیلی جنس کی بنیاد پر کیے جانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ کے پی اسمبلی میں صوبے کے تمام سیاسی و قبائلی عمائدین، بشمول ضم شدہ اضلاع، کے جرگے کی دانش کو بھی ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے، تاہم یہ موقف بھی وفاقی حکومت کے لیے قابل قبول نہیں تھا۔

بقیہ اُستمان 14

کریں۔ وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر اختیار ولی نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی ہمیشہ بات کو سمجھنے میں دیر کر دیتی ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر اختیار ولی نے کہا کہ پاکستان میں ہمیشہ کے لیے دھرنے اور انتشار کی سیاست کی گنجائش ختم کردی گئی ہے، امید ہے اچھی خبریں آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کی میز پر آنا ہی بڑی بات ہے، وزیراعظم نے کئی بار پی ٹی آئی کو مذاکرات کی دعوت دے کر بڑے دل کا مظاہرہ کیا، ہماری اتحادی جماعتوں کا کردار بھی لائق تحسین رہا۔ وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ تحریک انصاف کے لانگ مارچ کو اسلام آباد کی حدود میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 15

تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق شہباز شریف نے نواز شریف کو حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات سے متعلق تفصیل سے آگاہ کیا۔ وزیراعظم نے نواز شریف نے وزیر داخلہ سے ہونیوالی ملاقات اور پی ٹی آئی لانگ مارچ کے حوالے سے تفصیلی گفتگو بھی کی۔

بقیہ اُستمان 16

دباؤ کی وجہ سے کئی بار ڈیڈ لاک آیا، حکومتی کمیٹی مکمل

بااختیار تھی اور مسلسل لچک دکھاتی رہی، اپوزیشن کمیٹی کے اراکین محمود اچکزئی اور سہیل آفریدی کے نامناسب مطالبات پر دباؤ میں آگئے۔ مذاکرات کی ناکامی کی بڑی وجہ اپوزیشن قیادت اور خیبر پختونخوا حکومت کے درمیان شدید اختلافات بھی تھے، اپوزیشن اراکین انسداد دہشت گردی بارے وفاق اور ریاستی پالیسیوں کے مطابق چلنے پر تیار تھے، خیبر پختونخوا حکومت نے تعاون سے انکار کردیا۔ ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا حکومت نے دہشت گردی سے متاثرہ اضلاع میں وفاقی حکومت کی مدد سے بھی انکار کردیا، مذاکراتی کمیٹی کے لیے حیران کن تھا کہ خیبر پختونخوا حکومت دہشت گردی کے خاتمے کیلیے وفاق کے ساتھ چلنے کو کیوں تیار نہیں۔

بقیہ اُستمان 17

اور ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ ڈالنے کے خلاف 3 ماہ کے لیے دفعہ 144 نافذ کردی۔ معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی کے مطابق قومی شاہراہوں پر بلاتعطل آمدورفت یقینی بنانا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ این 25 شاہراہ کی بندش سے مریضوں، مسافروں، تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، عوامی مشکلات کے خاتمے اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لئے موثر اقدامات کئے جارہے ہیں۔ بابر یوسفزئی نے بتایا کہ متعلقہ ضلعی انتظامیہ اور پولیس کو دفعہ 144 پر موثر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔

بقیہ اُستمان 18

پاکستانی فوجی کو بطور دہشتگرد مارنے کا مضحکہ خیز اور گمراہ کن دعویٰ کیا۔ 30 ستمبر کو بھارتی نشریاتی ادارہ اے این آئی سمیت دیگر گودی میڈیا نے ایس ایس جی کمانڈو محمد آصف کی تصویر، شناخت اور فوجی پروفائل کا خوب ڈھنڈورا پیٹا۔ یکم اکتوبر کو ڈی جی آئی ایس پی آر نے حوالدار (ر) محمد آصف کو میڈیا کے سامنے پیش کر کے ایک اور بھارتی فالس فلیگ کا پردہ چاک کردیا۔ تاریخی ہزیمت پر پردہ ڈالنے کے لئے گودی میڈیا نے مضحکہ خیز انداز میں میں ناماننوں کا پرچار شروع کردیا۔

بقیہ اُستمان 19

پیش کیا ہے۔ اتوار کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے آپریشن کے دوران بھارتی اسلحہ و گولہ بارود قبضے میں لینے اور فتنۃ الخوارج کے تین اہم سرغنوں کے خاتمے پر سیکورٹی اہلکاروں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ صدر مملکت نے کہا کہ بیرونی سرپرستی اور مقامی سہولت کاروں کی مدد سے سرگرم عمل دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ عزم استحکام وژن کے تحت فتنۃ الخوارج کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رکھی جائیں۔ صدر زرداری نے کہا کہ ملک سے دہشت گردی کے جڑ سے خاتمے کے لئے قومی عزم غیر متزلزل ہے، پوری قوم سکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں کو ملکی امن و سلامتی کی خاطر قربانی پر سلام پیش کرتی ہے۔

بقیہ اُستمان 20

جبکہ کابل کے تارنجی دہلی سے ملتے ہیں۔ اپنے ایک پیغام میں زاہد خان نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت کے دھاگے کابل سے ملتے ہیں، ایسی صورتحال میں مذاکرات کیسے کامیاب ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت اور اس کے اتحادی فراخ دلی کے ساتھ 12 گھنٹے پی ٹی آئی کے ساتھ مذاکرات میں بیٹھے، پی ٹی آئی کی موجودہ ٹیم بھی مذاکرات کی کامیابی چاہتی تھی اور مذاکرات کے دوران پی ٹی آئی کی ٹیم بات مان چکی تھی، اس کے باوجود مذاکرات ناکام ہوگئے۔ سینیٹر زاہد خان نے کہا کہ موجودہ صورتحال خیبر پختونخوا کے لیے المناک ہے، المیہ ہے کہ ایسے حکمران صوبے پر مسلط ہیں۔

بقیہ اُستمان 21

عقیل خان، امین بن شمس اور یاسر خان کو ایتھوپین ایئرلائنز کی پرواز ET-694 کے ذریعے کراچی روانہ کر دیا گیا۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق تین جاں بحق پاکستانیوں رفیع اللہ خان، سید کاشف عمر اور محمود احمد انصاری کے جسد خاکی بھی اسی پرواز کے ذریعے کراچی پہنچ رہے ہیں۔ ایتھوپین ایئرلائنز کی پرواز ET-694 آج شام 4:40 بجے پاکستان کے مقامی وقت کے مطابق کراچی پہنچے گی۔ ایتھوپیا میں پاکستان کے سفیر عاطف عزیز اور جبوتی میں پاکستان کی سفیر اقصیٰ نواز نے ادیس ابابا ایئرپورٹ پر زخمی پاکستانیوں اور میتوں کو کراچی روانہ کیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خود پاکستانی شہریوں کی وطن واپسی کے عمل کی مسلسل نگرانی کی۔

بقیہ اُستمان 22

، ایران کے بارے میں مجھے ایک فیصلہ کرنا ہے، ایران تباہ حال ہو چکا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ اب سوال یہ ہے یہ معاملہ آسانی طے پائے یا مشکل سے طے پائے لیکن آسانی سے ہو یا مشکل سے ہم ایران کا معاملہ کسی بھی طریقے سے نمٹا لیں گے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایران اب جوہری ہتھیاروں کے حصول کے تمام منصوبے ترک کر رہا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے بارے میں مجھے ایک فیصلہ کرنا ہے، ہم تیل کی قیمتیں کم کرنے میں کامیاب ہوگئے، عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں کمی آ رہی ہے۔

بقیہ اُستمان 23

کے دوران 8 خوارج کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ وزارت ریلوے کی جانب سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور بہادری کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے، پوری قوم افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی۔ وفاقی وزیر نے سکیورٹی فورسز کے عزم و حوصلے کو سلام بھی پیش کیا اور کہا کہ خیبر پختونخوا سے دہشت گردی کا خاتمہ کیے بغیر ملک میں پائیدار امن ممکن نہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم متحد ہے۔

بقیہ اُستمان 24

طاہر نے افسران اور اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور فرائض کی مؤثر انجام دہی کو سراہتے ہوئے ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ بعد ازاں آئی جی بلوچستان نے ژوب میں منعقدہ پولیس دربار سے خطاب کرتے ہوئے پولیس اہلکاروں سے براہ راست ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ محنت، لگن اور پیشہ ورانہ جذبے کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ دورہ ژوب کے موقع پر آئی جی بلوچستان نے شہداء پولیس کے لواحقین سے بھی ملاقات کی اور ان کے

مسائل و خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پولیس کے شہداء ہمارا فخر ہیں اور ان کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ محکمہ پولیس شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا اور ہر مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ آئی جی پولیس محمد طاہر نے علاقے کے معتبرین اور عمائدین سے بھی ملاقات کی، جس میں امن وامان کی صورتحال اور دیگر عوامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 25

مسافر بسیں اور مخالف سمت سے آنے والے کنٹینر کے مابین تصادم کے باعث تینوں گاڑیاں حادثے کا شکار ہوگئیں۔ حادثے کے نتیجے میں مرد و خواتین سمیت چار افراد زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی ایدھی ایمبولینس موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو فوری طور پر طبی امداد کی فراہمی کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا۔ حادثے کے باعث قومی شاہراہ بند جبکہ گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ڈی ایس پی وندر محمد جان ساسولی، ایس ایچ او وندر عبدالحق موسیانی اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ گئے پولیس اہلکاروں نے امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا اور ٹریفک کی روانی کو بحال رکھنے کے لیے اقدامات کیے۔ پولیس اور امدادی ٹیموں کی جانب سے حادثے کا شکار تینوں گاڑیوں کو شاہراہ سے ہٹا کر کوئٹہ کراچی مین قومی شاہراہ N-25 کو تمام تر ٹریفک کے لیے کلیئر کردیا گیا۔

بقیہ اُستمان 26

نوجوان کی تاحال شناخت نہیں ہوسکی ہے، جس کی شناخت کے لیے قریبی علاقوں میں معلومات اکٹھی کی جارہی ہیں اور واقعے کی مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

بقیہ اُستمان 27

علاقائی سطح پر بات چیت کا ایک اور موقع فراہم ہوگا۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کی جانب سے افغانستان کے لیے خصوصی نمائندہ محمد صادق وفد کی قیادت کریں گے۔ پاکستانی وفد میں وزارت خارجہ کے ایڈیشنل سیکریٹری/ ڈی جی افغانستان، ایران و ترکیہ نعیم اقبال چیمہ، افغانستان میں پاکستان کے سفیر عبیدالرحمٰن نظامانی اور روس میں پاکستان کے سفیر فیصل نیاز ترمذی بھی شامل ہوں گے۔ افغان طالبان کی جانب سے قائم مقام وزیر خارجہ امیر خان متقی وفد کی قیادت کریں گے تاہم محمد صادق اور امیر خان متقی کے درمیان دوطرفہ ملاقات تاحال طے نہیں ہوئی۔

بقیہ اُستمان 28

صادق نے 8 خارجی دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنائے۔ سپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات قابلِ تحسین ہیں، قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ سپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ ملک میں امن و استحکام کے لیے دہشتگردی کا خاتمہ ناگزیر ہے، دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 29

کی اصل وجوہات جاننے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 30

اساتذہ کی خدمات کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی ترقی یافتہ قوموں نے تعلیم کو اپنی اولین ترجیح بنایا اور اساتذہ کو معاشرے میں عزت و احترام کا مقام دیا۔ معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے ضروری ہے کہ اساتذہ کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کیا جائے، ان کی حوصلہ افزائی کی جائے اور انہیں ایسا ماحول فراہم کیا جائے جہاں وہ یکسوئی اور ذمہ داری کے ساتھ اپنی تدریسی خدمات انجام دے سکیں۔ استاد کی محنت اور شاگرد کی کامیابی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، اسی لیے تعلیمی شعبے میں بہتری کے لیے اساتذہ کا کردار ناگزیر ہے۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لیے تعلیم یافتہ اور ہنرمند نوجوان نسل کی تیاری وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ اُستمان 31

راہ پر گامزن کرتا ہے۔ حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ بلوچستان حکومت، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں تعلیم کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ حکومتی پالیسی کے مطابق صوبے میں تعلیمی اداروں کی بہتری، اساتذہ کی فلاح و بہبود، میرٹ پر بھرتیوں، اسکولوں میں سہولیات کی فراہمی اور دور دراز علاقوں میں تعلیمی انقلاب کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے میں اساتذہ کا کردار کسی مجاہد سے کم نہیں جو سخت حالات، وسائل کی کمی اور مشکلات کے باوجود علم کی روشنی پھیلا رہے ہیں۔ حکومت بلوچستان اپنے اساتذہ کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ صوبائی وزیر نے تمام اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے اساتذہ کے مشکور ہیں اور ان کی عزت و تکریم کے لیے ہر ممکن اقدامات کرتے رہیں گے۔

بقیہ اُستمان 32

کی تیسری نشست کے لئے بیرسٹر گوہر کے رابطے جاری ہیں۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی کے کئی سینئر رہنما لانگ مارچ سے قبل مذاکرات کی کامیابی کے خواہاں ہیں۔

بقیہ اُستمان 33

نے ڈیڈ لاک پیدا کر کے مایوس کیا، حکومت کے پاس ملک کو دہشت گردی اور معاشی مشکلات سے نکالنے کیلئے کوئی حکمت عملی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضد اور انا سے ملک نہیں چلتے، حکمران ہوش کے ناخن لیں، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج سے حالات مزید خراب ہوں گے، ملک قرضوں میں ڈوبا ہے، عوام پریشان ہیں لیکن حکمرانوں کو پرواہ ہی نہیں ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت نے جان بوجھ کر مذاکرات ناکام بنائے، اپوزیشن نے مذاکرات کر کے اچھا کیا، حکومت ایکسپوز ہوگئی، اب حالات خراب ہوئے تو ذمہ دار حکومت ہوگی۔ شوکت یوسفزئی نے کہا پہلے کہتے تھے پی ٹی آئی مذاکرات نہیں کرتی، جب ہم مذاکرات کی طرف آئے تو حکومت بھاگ رہی ہے، تحریک انصاف کے مطالبات آئینی اور قانونی ہیں، حکومت کو بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کی اجازت دینی چاہیے، اور دہشت گردی ختم کرنے کے لئے صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر حکمت عملی بنانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف کا لانگ

مارچ شروع ہورہا ہے، اپوزیشن کے مطالبات تسلیم ہونے تک لانگ مارچ جاری رہے گا۔

بقیہ اُستمان 34

پر نامعلوم مسلح افراد نے اندھا دھند فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں دو نوجوان شدید زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کی شناخت ماسٹر علی محمد ولد علی نواز، قوم سندرانی بگٹی، اور فرمان ولد یارو، قوم دیناری بگٹی کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا، جبکہ واقعے سے متعلق مزید تفصیلات اور فائرنگ کی وجوہات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔

بقیہ اُستمان 35

اور ہیڈ محرر جبار آغا کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ علاقے میں امن و امان کی موجودہ صورتحال پولیس افسران اور اہلکاروں کی محنت، فرض شناسی اور عوام سے مضبوط رابطوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس ایچ او اعجاز محمود نے علاقے میں امن و امان کے قیام کے لیے مسلسل محنت اور بھرپور کاوشیں کی ہیں، جبکہ عوام کے ساتھ ان کا براہِ راست اور مؤثر رابطہ، ایمانداری، اصول پسندی اور میرٹ پر عملدرآمد قابل تحسین ہے۔

بقیہ اُستمان 36

میڈیا سے گفتگو کی، مشیر وزیراعظم اور حکومت کے مذاکراتی وفد میں شامل رانا ثنا اللہ نے کہا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کردار ادا کرنے کو تیار نہیں، صوبائی حکومت دہشتگردی کے حوالے سے اپنی آئینی ذمہ داری ادا کرے، دہشتگردی کے خلاف صوبائی حکومت کے کردار کی یقین دہانی سے انکاری رہے۔ رانا ثنا نے واضح کیا کہ لانگ مارچ کو اسلام آباد کی حدود میں داخل ہونے نہیں دیا جائے گا، کسی بھی قسم کے انتشار کو قانون کی طاقت سے روکا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 37

انتظامی رکاوٹوں کے بجائے سیاسی دانش مندی کا مظاہرہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت سیاسی، معاشی اور انتظامی بحرانوں کا شکار ہے، ایسے حالات میں سیاسی قوتوں کے درمیان فاصلے مزید بڑھانے کے بجائے مذاکرات اور قومی اتفاق رائے کی ضرورت ہے۔ حکومت اگر عوامی مسائل حل کرنے اور ملک میں سیاسی استحکام لانے میں سنجیدہ ہے تو اسے تحریک انصاف کی قیادت کے ساتھ بامقصد مذاکرات کا آغاز کرنا چاہیے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری اور سیاسی جماعت کا آئینی حق ہے، اس حق کو طاقت کے ذریعے دبانے سے مسائل ختم نہیں ہوں گے بلکہ سیاسی بے چینی میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تحریک انصاف کے کارکنوں کو لانگ مارچ میں شرکت سے روکنے کے لیے غیر ضروری رکاوٹیں کھڑی کرنے اور گرفتاریوں کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے۔ تحریک انصاف بلوچستان کے کارکنان اپنے قائدین اور مرکزی قیادت کے ساتھ کھڑے ہیں اور ملک میں آئین، قانون کی حکمرانی، شفاف سیاست اور عوام کے حقیقی مینڈیٹ کے احترام کے لیے اپنی جمہوری جدوجہد جاری رکھیں گے۔

بقیہ اُستمان 38

ٹرین کی آمد و رفت بحال ہے اور واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ واضح رہے کہ جناح پیلپز ماس ٹرانزٹ ٹرین سریاب سے کچلاک کے درمیان چلائی جارہی ہے۔

بقیہ اُستمان 39

جمالی ڈسٹرکٹ کونسل اوستامحمد کے وائس چیئرمین میر حاجی غلام مصطفیٰ خان رند قبائلی شخصیت میر صابر خان چندرانی میر اسلام خان جمالی میر نیاز خان چندرانی میر حبیب خان جمالی درگاہ سید عبدالستار شاہ بخاری کے سجادہ نشین سید راجن شاہ بخاری درگاہ فیصل فقیر کے معتبر شخصیت صوفی فیض محمد فقیر میر محمد ایوب خان جمالی ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی ایس ایچ او گنداخہ نواب علی جمالی ایس ایچ او باغ ہیڈ ظہیر عباس جمالی ایس ایچ او باغیل عابد حسین جمالی ایس ایچ او زورگڑھ حاجی خان لاشاری میر صفدر خان جمالی دودا خان کھلانی گنداخہ پریس کلب کے صدر سلیم گوپانگ جنرل سیکرٹری نور حسن جمالی صحافی رجب علی جمالی سمیت بڑی تعداد میں علاقائی معززین نے نقیر محمد جمالی سے تعزیت و فاتحہ خوانی کی

بقیہ اُستمان 40

روٹ پر متعدد گنجان آباد علاقوں کو اسٹیشن یا رکنے کی سہولت حاصل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کلی کتیر، کلی ملاخیل، کلی اندرآباد، کلی تاج وال، کلی سملی، کلی داوی، کلی شریف، کلی کرک، کلی ملازئی، کلی جمیل آباد، ڈی ایچ اے، کلی علی محمد، کلی صوفی اور دیگر علاقوں کے رہائشی پیلپز ٹرین کی سہولت سے محروم ہیں۔ مولانا حافظ نور علی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ کلی ملازئی کے قریب مسافروں کے لیے اسٹیشن یا مناسب پک اینڈ ڈراپ پوائنٹ قائم کیا جائے۔ ان کے مطابق اس مقام پر پہلے سے ریلوے کوارٹرز موجود ہیں۔

بقیہ اُستمان 41

منتظر ہیں، مگر افسوس کہ سرکاری ملازمتوں کی تقسیم میں میرٹ کے بجائے سیاسی وابستگی اور ذاتی پسند و ناپسند کو ترجیح دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جماعت کے وزراء، مشیران اور اراکین صوبائی اسمبلی سرعام اپنے منظور نظر افراد اور پارٹی عہدیداران میں سرکاری ملازمتوں کے آرڈرز تقسیم کر رہے ہیں اور اس عمل کی تشہیر بھی میڈیا کے ذریعے کی جارہی ہے، جو میرٹ اور شفافیت کے دعوں پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔

بقیہ اُستمان 42

دیگر تمام متعلقہ تبادلوں پر نظر ثانی کر کے عدالتی حکم پر من وعن عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے ڈائریکٹر (اسکولز)، محکمہ تعلیم کے خلاف دائر آئینی درخواست کی سماعت کرتے ہوئے یہ احکامات جاری کیے۔ درخواست گزار خیر محمد شاہین کی جانب سے موقف اختیار کیا گیا کہ محکمہ تعلیم میں بی پی ایس 01 سے بی پی ایس 15 تک کے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی تقرریاں یونین کونسل کی بنیاد پر، جبکہ بی پی ایس 16 اور اس سے اوپر کے ملازمین کی تقرریاں ڈویژنل بنیادوں پر کی جاتی ہیں۔ تاہم، متعلقہ علاقوں میں ابتدائی تقرری اور تعیناتی کے بعد بعض ملازمین مختلف طریقوں سے اپنا تبادلہ کوئٹہ ضلع میں کروانے میں کامیاب ہوجاتے ہیں، جس کے نتیجے میں وہ کوئٹہ شہر کے مختلف اسکولوں، اداروں اور دیگر محکموں میں تعینات یا ایڈجسٹ ہوجاتے ہیں۔ درخواست میں مزید نشاندہی کی گئی کہ اس عمل کے باعث ملازمین کی اصل جائے تعیناتی پر منظور شدہ آسامیاں خالی ہوجاتی ہیں، جنہیں بعد ازاں نئی بھرتیوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

بقیہ اُستمان 43

بلوچستان کے اساتذہ بالخصوص دور دراز علاقوں میں محدود وسائل اور مختلف مشکلات کے باوجود بچوں کو تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں، ان کی محنت اور خدمات احترام اور تحسین کی مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچیوں کی تعلیم کے فروغ میں خواتین اساتذہ کا کردار نہایت اہم ہے، ایک تعلیم یافتہ بچی آگے چل کر اپنے خاندان اور معاشرے میں مثبت تبدیلی کا ذریعہ بنتی ہے اور اس پورے سفر میں استاد کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتِ بلوچستان صوبے میں تعلیمی نظام کی بہتری، اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، اساتذہ کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے اور تدریسی معیار بہتر بنانے پر توجہ دے رہی ہے۔ تعلیمی اداروں کو فعال اور تدریسی عمل کو مؤثر بنانا صوبے میں معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 44

منتخب کر دیا۔ پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں نے میر اسد اللہ بلوچ کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ رخشان ڈویژن بالخصوص خاران کے پارٹی ورکر میر حبیب ملازئی کو سینٹرل کمیٹی کا رکن منتخب کرنا خاران کے پارٹی ورکرز کے لئے کسی اعزاز سے کم نہیں ہے۔

بقیہ اُستمان 45

کیا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کی خدمت اور ان کے حفظانِ صحت کے تحفظ کے لیے تمام تر ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دے رہی ہے، اور عوام کی صحت کے ساتھ کھلواڑ کرنے والوں کو ہرگز معاف نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے تاجروں کو سخت ہدایات جاری کیں کہ وہ غیر قانونی اشیا کی فروخت سے مکمل گریز کریں، دکانوں پر سرکاری نرخ نامے کی پابندی کو یقینی بنائیں اور صفائی ستھرائی کے اعلیٰ انتظامات رکھیں، ورنہ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 46

جمعیت علمائے اسلام ضلع کوئٹہ نجم المدارس یونٹ کلی چلتن رہسانی ہزار گنجی کے امیر مولانا محمد طاہر توحیدی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر ظفر اللہ جنگ سرپرست اعلیٰ مولانا راز محمد حسنی مولانا شیخ عبد الحق حاجی محمد سلیمان جنگ مولانا مفتی عبدالوہاب مولانا عبدالاحد سینیر نائب امیر مولانا محمد صادق نائب امیر اول مولانا عبدالمنان سعادت نائب امیر دوئم مولانا نصیب اللہ حقانی نائب سوئم مولانا مفتی حسین احمد سرپرست مولانا محمد قاسم مولانا حافظ محی الدین مولانا حافظ ولی محمد مولانا محمد نسیم مدنی مولانا عبدالواسع ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا مفتی دین محمد جنرل سیکرٹری اول مولانا امین اللہ امین ڈپٹی جنرل سیکرٹری دوہم مولانا عبدالرحیم ڈپٹی جنرل سیکرٹری سوئم مولانا مفتی عبدالستار ناظم اطلاعات عین اللہ صابر مولانا حافظ ہدایت اللہ سبحانی مولانا عبدالحی الحسنی حافظ فدا محمد ناظم مالیات عبدالعلی رخشانی معاون مالیات مولانا شیر محمد حقانی مولانا مفتی محمد سلیمان فاروقی حاجی ولی محمد عرف طور جان مولانا قاری عبدالخالق نعیم خان استاد سالار صلاح الدین عبدالعلی ترین نور محمد حافظ محب اللہ سید گل محمد آغا اور نصر اللہ جنگ نے کہا کہ جمعیت علما اسلام کے عظیم رہنما حضرت مولانا محمد حنیف شہید رحم اللہ علیہ کی دینی ملی اور جماعتی خدمات ناقابل فراموش ہیں ا

بقیہ اُستمان 47

علی جمالی گنداخہ پریس کلب کے صدر سلیم گوپانگ جنرل سیکرٹری نور حسن جمالی سمیت مختلف علاقوں سے بڑی تعداد میں مریدین، عقیدت مندوں اور زائرین نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران سندھ اور بلوچستان کے نامور صوفی فنکاروں نے عارفانہ کلام پیش کر کے سماں باندھ دیا۔

بقیہ اُستمان 48

قمبرانی اور مختیار علی ڈاوچ نے ہار پہنا کر مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر انہوں نے میر شرف الدین خان جمالی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ اُستمان 49

کسانوں نے بنجر زمینوں کی زرعی بحالی کے اقدامات کو سراہتے ہوئے اسے خوشحالی کی نئی امید قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ زرعی سرگرمیوں کے فروغ سے مقامی سطح پر معاشی مواقع پیدا ہورہے ہیں۔ گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت بنجر زمینوں کی بحالی بلوچستان میں زرعی ترقی کے نئے راستے کھول رہی ہے، جس کے نتیجے میں زرعی سرگرمیوں کے فروغ کے ساتھ مقامی کسانوں کے لئے روزگار اور آمدن کے مواقع بھی پیدا ہورہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 50

مشترکہ مقصد کے لیے متحد ہوں۔ ہمیں یہ سوچنا چاہیے کہ ہماری آج کی محنت آنے والی نسل کا مستقبل بنائے گی۔ اگر اساتذہ آپس میں اتحاد، احترام اور تعاون کے ساتھ کام کریں گے تو اس کا مثبت اثر براہِ راست بچوں پر پڑے گا۔ آئیں ہم اپنے اختلافات ختم کریں، ایک دوسرے کا احترام کریں اور صرف بچوں کے بہتر مستقبل، معیاری تعلیم اور ایک بہتر معاشرے کی تشکیل کو اپنا مقصد بنائیں۔ یاد رکھیں، ہماری ذمہ داری صرف بچوں کو پڑھانا نہیں بلکہ انہیں ایک اچھا انسان اور ذمہ دار شہری بنانا بھی ہے۔ آج ہم بچوں کے لیے جو کردار ادا کریں گے، کل وہی بچے ہمارے معاشرے کی تصویر بنیں گے۔ یہ بات اساتذہ کے دن کی مناسبت سے خطاب کرتے ہوئے کیا ان کا کہنا تھا کہ آئیں ہم سب مل کر ضلع خضدار میں تعلیم کو ہر بچے تک پہنچانا ممکن بنائیں۔ کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے۔ اس عظیم مقصد کے حصول میں اساتذہ اپنا بھرپور کردار ادا کریں، کیونکہ آج کا پڑھا لکھا بچہ ہی کل کے بہتر صوبے کا اور بہتر معاشرے کی بنیاد بنے گا۔

بقیہ اُستمان 51

مختلف صوبوں میں کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، اے یو ایف، این آر ایف اور این آئی ایف کی حالیہ کارروائیوں میں طالبان رجیم کے 23 اہلکار ہلاک اور 15 زخمی ہوئے ہیں۔ ان کارروائیوں میں متعدد چوکیاں، گاڑیاں اور انٹیلی جنس مراکز بھی متاثر ہوئے، مزاحمتی گروپوں نے طالبان رجیم کے عسکری اور انٹیلی جنس ڈھانچے کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 52

ساتھ اس تاثر کو بھی مضبوط کرتا ہے کہ محکمہ اپنے ذمہ دار آفیسران کی قدر کرتا ہے ایس ایچ او اعجاز خان نے جب سے چارج سنبھالا جرائم کے روک تھام کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے مصروف عمل ہیں اور اس کے نتائج بھی تسلی بخش ہیں۔

بقیہ اُستمان 53

مطابق برطانوی میری ٹائم ایجنسی نے واقعے سے متعلق مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔

بقیہ اُستمان 54

کرنے کی کوشش کی گئی، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں افسوس کی لہر دوڑ گئی، جبکہ اہل علاقہ نے جاں بحق شخص کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔

بقیہ اُستمان 55

خیر مقدم کرتے ہوئے اسے شہر کے لیے ایک خوش آئند اور قابلِ تحسین اقدام قرار دیا ہے۔ انجمن تاجران کے عہدیداران کا کہنا ہے کہ صاف ستھرا شہر نہ صرف شہریوں کے لیے صحت مند ماحول فراہم کرتا ہے بلکہ شہر کی خوبصورتی، کاروباری سرگرمیوں اور مجموعی تاثر میں بھی بہتری لاتا ہے۔ مرکزی انجمن تاجران کے ضلعی صدر باران کلیوال، جنرل سیکرٹری محمد دین خروٹی، سینئر نائب صدر حبیب الرحمٰن کاکڑ، میڈیا کوآرڈینیٹر غفور خان مندوخیل، نور خان لوون، جمعہ رحیم حرمزئی، محمد رحیم شیرانی، تاجو شیرانی، سہیل حریفال، ثنا اللہ بھٹو شیرانی، حاجی محمدان کاکڑ، حاجی محمدان مندوخیل، یوسف لالا، سعادت حرمزئی اور دیگر کابینہ اراکین نے صفائی مہم کو شہر کے لیے ایک مثبت پیش رفت قرار دیا۔ انجمن تاجران نے کہا کہ شہر میں صفائی کا آغاز خوش آئند ہے اور اس کے مثبت نتائج بھی سامنے آنے چاہئیں، تاہم صفائی صرف ایک ماہ کی مہم بن کر نہیں رہنی چاہیے۔

بقیہ اُستمان 56

ضروریات کی معیاری اشیاء، مناسب قیمتوں پر خریداری کے بہترین ماحول فراہم کرنے کے مشن کے تحت کراچی کے معروف علاقے نارتھ ناظم آباد میں ٹرپل اے مارٹ قائم کیا، جس کا باقاعدہ افتتاح مہمان خصوصی مفتی قیوم نے کیا۔ شاندار افتتاحی تقریب میں ڈاکٹر محفوظ، پی ٹی سی ایل کے، پی آر او محمد سلیم حفیظ، سینئر صحافی و کالم نگار حافظ محمد صالح، کلیانہ برادری کے معززین، عمائدین، کاروباری شخصیات، معززین علاقہ، سماجی و سیاسی شخصیات اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر ٹرپل اے مارٹ کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا جبکہ افتتاح کے موقع پر انتظامیہ کی جانب سے معزز مہمانوں سمیت شرکاء کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ مہمان خصوصی مفتی قیوم نے ربن کاٹ کر مارٹ کا باقاعدہ افتتاح کیا اور مارٹ میں اشیائے خورونوش، روزمرہ استعمال کی اشیاء، گھریلو سامان اور دیگر ضروری مصنوعات کی وسیع ورائٹی کا جائزہ لیا۔ تقریب میں آنے والے مہمانوں اور شہریوں نے ٹرپل اے مارٹ کے اونر فیضان احمد سمیت انتظامیہ کو نئے کاروباری منصوبے کے آغاز پر مبارکباد پیش کی۔

بقیہ اُستمان 57

(ر) عطاالرحمٰن کی بالخصوص ہدایات جبکہ ڈی ایس پی اورماڑہ نبی بخش رونجھو کی زیر نگرانی ایس ایچ او تھانہ صدر اور ماڑہ سب انسپکٹر فتح محمد نے پاک آرمی کے ہمراہ اور ماڑہ زیرو پوائنٹ پر دورانِ اسنیپ چیکنگ ایک مشکوک سفید رنگ کی کرولا کار (نمبری BEM-226) کو روک کر تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر بیرونِ ملک جانے والے 4 افراد کو تحویل میں لے لیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں ڈرائیور الٰہی بخش ولد محمد حیات سکنہ شرافی گوٹھ کراچی، صابر حسین ولد امجد حسین، محمد آصف ولد شبیر حسین، اور محمد صیب ولد شہزاد حسین سکنہ پسرور، ضلع سیالکوٹ شامل ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق ملزمان کے خلاف تھانہ صدر اورماڑہ میں ابتدائی قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد مزید تفتیش اور قانون کے مطابق آگے کی کارروائی کے لیے انہیں وفاقی تحقیقاتی ادارے FIA کے حوالے کیا جا رہا ہے۔ پولیس ترجمان کا کہنا ہے کہ علاقے میں غیر قانونی سرگرمیوں اور انسانی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 58

مبینہ ملزم محمد اظہار بھٹی کو قریبی ضلعی ہیڈ کوارٹر ڈیرہ اللہ یار سے گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار ملزم سے مزید تفتیش کا سلسلہ جاری ہے تاکہ اس کے دیگر کارندوں اور محرکات کا بھی پتہ لگایا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 59

آفیسر محمد افضل ہجوانی، علی نواز، محمد مراد، محمد پناہ، کامران علی، عمران علی، محمد بچل، ولی محمد، فرمان علی، چوچو عرف نبی بخش سمیت دیگر ملازمین اور مزدور بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران ملازمین نے اپنے درپیش مختلف مسائل اور مشکلات سے یونین کے صوبائی عہدیداران کو آگاہ کیا، جبکہ صوبائی صدر میر علی بخش خان جمالی اور صوبائی جنرل سیکریٹری محمد زمان نے ملازمین کے مسائل غور سے سنے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات اور تعاون کی یقین دہانی کرائی، اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صوبائی صدر ایریگیشن ایمپلائز یونین میر علی بخش خان جمالی نے کہا کہ محکمہ ایریگیشن کے ملازمین کے مسائل کا حل، ان کے جائز حقوق کا تحفظ اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی میری اولین ترجیحات میں شامل ہے

بقیہ اُستمان 60

پکڑے جانے سے مستقبل میں مچھلی کے ذخائر میں کمی واقع ہوسکتی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گڈانی کے علاقے میں تقریباً ایک ہفتہ قبل کچھ نیٹ کے خلاف کارروائی کی گئی تھی، تاہم ڈام کے سمندر میں مبینہ طور پر اس جال کا استعمال تاحال جاری ہے۔ مقامی افراد کے مطابق کارروائی کے باوجود اگر ڈام سمیت دیگر ساحلی علاقوں میں کچھ نیٹ کے استعمال کی مؤثر نگرانی نہ کی گئی تو سمندری وسائل کے تحفظ کے حوالے سے مسائل مزید بڑھ سکتے ہیں۔ لسبیلہ کے عوامی حلقوں نے کہا کہ کچھ نیٹ کے استعمال کا سلسلہ مبینہ طور پر محکمہ فشریز کے بعض اہلکاروں کی ملی بھگت یا مؤثر نگرانی نہ ہونے کے باعث جاری ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر غیر قانونی یا ممنوعہ جالوں کے استعمال کو بروقت نہ روکا گیا تو آنے والے چند ماہ میں سمندر میں مچھلی کے ذخائر پر منفی اثرات مرتب ہوسکتے ہیں، جس سے نہ صرف سمندری حیات بلکہ مقامی ماہی گیروں کے روزگار کو بھی نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ لسبیلہ کے عوامی حلقوں نے صوبائی وزیر فشریز اور سیکریٹری فشریز سے مطالبہ کیا ہے کہ ڈام اور دیگر ساحلی علاقوں میں کچھ نیٹ کے استعمال کی فوری تحقیقات کرائی جائیں، اگر یہ جال قوانین کے خلاف ہے تو اس کے استعمال پر مؤثر پابندی عائد کی جائے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ عوامی حلقوں نے مزید مطالبہ کیا کہ محکمہ فشریز ساحلی علاقوں میں نگرانی کا نظام مؤثر بنائے اور سمندری وسائل کے تحفظ کے لیے باقاعدگی سے کارروائیاں کی جائیں تاکہ مچھلی کے ذخائر، سمندری حیات اور مقامی ماہی گیروں کے روزگار کو محفوظ بنایا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 61

لائبریری کے قیام کا تعمیراتی کام بھی تیزی سے جاری ہے۔ ماضی میں حب میں ایک عرصے تک دیگر بنیادی شعبوں کی طرح تعلیم کا شعبہ بھی مطلوبہ توجہ

سے محروم رہا جس کا براہِ راست اثر یہاں کے نوجوانوں پر پڑا۔ معیاری تعلیمی اداروں، کتب خانوں اور جدید علمی وسائل کی محدود دستیابی کے باعث حب کے بہت سے طلبہ و طالبات کو وہ مواقع میسر نہ آسکے جو ان کا بنیادی حق تھے۔ ایسے میں تعلیم کے شعبے کو ترجیح دینا اور نوجوانوں کے لیے جدید تعلیمی سہولیات پیدا کرنا ایک اہم ضرورت بن چکا تھا۔ میر علی حسن زہری کی جانب سے تعلیم کے شعبے پر خصوصی توجہ اسی ضرورت کا جواب دکھائی دیتی ہے۔ ان کے اقدامات میں یہ پہلو نمایاں ہے کہ ضلع کی ترقی کو صرف سڑکوں، عمارتوں اور بنیادی ڈھانچے تک محدود رکھنے کے بجائے تعلیم، علم، تحقیق اور نوجوانوں کے مستقبل کو بھی ترقی کے بنیادی ستونوں میں شامل کیا جا رہا ہے۔

بقیہ اُستمان 62

تعاون اور حمایت کی بھرپور یقین دہانی کرائی۔ بی ڈی اے اسٹاف ایسوسی ایشن کے وفد نے ملازمین کے مسائل کو سنجیدگی سے سننے پر ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ ملازمین کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات میں بھی ان کا تعاون جاری رہے گا۔

بقیہ اُستمان 63

کمشنر بروری کاشف امر نے واضح کیا کہ مقررہ مدت کے اندر تجاوزات ختم نہ کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جبکہ ضرورت پڑنے پر گرفتاری بھی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے گا اور سرکاری و عوامی مقامات پر غیر قانونی قبضے یا تجاوزات کسی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی۔ کارروائی میں متعلقہ تھانے کے ایس ایچ او، ڈی ایس پی اور مارکیٹ کمیٹی کے نمائندگان بھی شریک تھے۔

بقیہ اُستمان 64

مرتضیٰ خان کاکڑ نے پروفیسر سلطان محمد کاکڑ، سلطان محمد مختیٰ اور عابد حسین کو صوبائی معاونین برائے استصواب مقرر کیا ہے، جبکہ تمام اضلاع کو بیلٹ پیپرز بذریعہ ڈاک اور دستی ارسال کیے گئے ہیں۔ ضلعی سطح پر استصواب کے عمل کو منظم اور شفاف بنانے کے لیے مزید 20 معاونین بھی مقرر کیے گئے ہیں۔ ہدایت کے مطابق ناظمین استصواب ہر ضلع میں انتخابی اجتماع ارکان کی تاریخ طے کریں گے۔

بقیہ اُستمان 65

مشینری کی فراہمی اور تنصیب یونیورسٹی میں تحقیق، تدریسی سرگرمیوں، عملی تربیت، جدت، زیتون کی کاشت اور اس سے حاصل ہونے والی مصنوعات میں ویلیو ایڈیشن کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت قرار دی جارہی ہے یونیورسٹی آف لورالائی کی جانب TIKA کا اس قیمتی تعاون پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے کہا ہے کہ TIKA کی جانب سے فراہم کردہ یہ جدید سہولت طلبہ، اساتذہ، محققین اور متعلقہ شعبوں سے وابستہ افراد کے لیے تحقیق اور عملی تربیت کے نئے مواقع پیدا کرے گی، جبکہ زراعت، زیتون کی کاشت اور اس سے حاصل ہونے والی مصنوعات کی ویلیو ایڈیشن کے شعبے میں بھی عملی استعداد کو فروغ ملے گا۔

بقیہ اُستمان 66

علی جمالی گنداخہ پریس کلب کے صدر سلیم گوپانگ جنرل سیکرٹری نور حسن جمالی سمیت مختلف علاقوں سے بڑی تعداد میں مریدین، عقیدت مندوں اور زائرین نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران سندھ اور بلوچستان کے نامور صوفی فنکاروں نے عارفانہ کلام پیش کر کے سماں باندھ دیا، جس سے محفل میں روحانی کیفیت طاری ہوگئی۔ اس موقع پر عقیدت مندوں نے بڑی عقیدت و احترام کے ساتھ محفل میں شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر لنگر فی سبیل اللہ تقسیم کیا گیا۔ لنگر کی تیاری اور تقسیم کا انتظام درگاہ فیصل فقیر کے خاص خدمت گار فقیر عبدالغنی نے انجام دیا۔

بقیہ اُستمان 67

لائحہ عمل پر مشاورت کی گئی۔ حکومت اور اپوزیشن مذاکرات سے متعلق وزیر داخلہ محسن نقوی نے صدر آصف زرداری سے رابطہ کیا اور وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق محسن نقوی نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم سے مذاکرات کی ناکامی، آئندہ کی حکمت عملی اور لانگ مارچ کی صورت میں مختلف امور پر مشاورت کی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے وزیر داخلہ محسن نقوی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اپوزیشن سے مذاکرات اور ڈیڈ لاک پر تبادلہ خیال کیا۔ محسن نقوی نے وزیراعظم کو اہم انتظامی امور پر اعتماد میں لیا۔ اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ ریاست کی عملداری کو ہر صورت قائم رکھا جائے۔ دریں اثنا رانا ثنا اللہ نے بھی وزیراعظم شہباز شریف سے رابطہ کیا، اور اپوزیشن سے معاہدہ نہ ہونے کی وجوہات سے آگاہ کیا۔ صدر اور وزیراعظم نے جمہوری انداز میں مسائل کے حل کے لیے حکومتی کمیٹی کی کاوشوں کو سراہا۔ وزیراعظم نے اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق کو مذاکرات کی میزبانی اور سہولت کاری پر خراج تحسین پیش کیا۔

بقیہ اُستمان 68

۔ اسپتال ذرائع کے مطابق حادثے میں جاں بحق ہونے والے کانکن کی شناخت نصرت اللہ ولد محمد نبی قوم شملوزئی سکنہ افغانستان کے نام سے کر لی گئی ہے۔ اسپتال ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ بے ہوش ہونے والے دیگر تین کانکنوں میں گلاب شاہ، محمد طاہر اور نعمان خان شامل ہیں، جن کا تعلق بھی افغانستان سے ہے۔ تمام بے ہوش کانکنوں کو فوری طور پر سول اسپتال دکی منتقل کردیا گیا ہے جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے، اور ڈاکٹرز کے مطابق تینوں کی حالت اب خطرے سے باہر ہے۔

بقیہ اُستمان 69

بندش کی وجہ سے علاقے میں پینے کے پانی کا بحران بھی شدت اختیار کرگیا ہے، جس پر عوام میں شدید تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے اس مسئلے سے متعدد بار متعلقہ واپڈا حکام اور ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کیا ہے لیکن تاحال بجلی بحال نہیں کی گئی۔ علاقہ مکینوں نے حکومتِ بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس صورتحال کا فوری نوٹس لیں، دیہی علاقوں میں بجلی کی فراہمی بلا تاخیر بحال کی جائے اور پانی کے مسئلے کو حل کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 70

جانب سے کیمپ سے 12 مزدوروں کو اغوا کیا گیا تھا، جن میں سے ایک مزدور شاہد سکنہ پنجاب کی لاش آج کوہلو کے علاقے تربہن ندی سے مل گئی ہے۔ ذرائع کا بتانا ہے کہ دو روز قبل مغویوں کی ایک ویڈیو بھی جاری کی گئی تھی جس میں مزدوروں نے انتباہ کیا تھا کہ مطالبات پورے نہ کیے جانے کی صورت میں تمام مزدوروں کو قتل کردیا جائے گا۔ واقعے کے بعد گیارہ مزدور تاحال اغوا کاروں کے قبضے میں ہیں جن کا تاحال کوئی اتہ پتہ نہیں چل سکا ہے، جبکہ علاقے میں اس ہولناک واقعے کے بعد شدید خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔

لانگ مارچ کو سبوتاژ کرنے کی کوششیں ناکام ہوئیں، سید صادق آغا

تحریک انصاف کا لانگ مارچ عوام کے آئینی و جمہوری حقوق کی جدوجہد ہے، صوبائی سینئر نائب صدر

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے تحریک انصاف کے لانگ مارچ کے آغاز کے حوالے سے اپنے بیان میں کہا ہے کہ پی ٹی آئی کا لانگ مارچ کسی ذاتی مفاد یا اقتدار کے حصول کی جنگ نہیں بلکہ ملک میں آئین کی بالادستی، جمہوری اقدار کے تحفظ، عوام کے بنیادی حقوق اور حقیقی سیاسی نمائندگی کے لیے ایک آئینی و جمہوری جدوجہد ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ احتجاج کرنے والے شہریوں اور سیاسی کارکنوں کے ساتھ طاقت اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر37)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر ہزار گنجی میں تجاوزات کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں

خیبر پختونخواہ میں دہشتگردی ایک بار پھر سر اٹھا رہی ہے، علی پرویز ملک

قوم کی قیادت جو کسی بھی صوبے سے تعلق رکھتی ہو آج اپنی عوام قوم کی سرحدوں کے تحفظ کیلئے سب کو اکٹھا ہونا پڑے گا

وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ قومی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، سیاست و جگت بازی کسی اور وقت بھی کر سکتے ہیں، وفاقی وزیر

لاہور (آن لائن) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف نے اگلے ہفتے سعودی عرب جانے کی ذمہ داری سونپی ہے، آج ملک اور خطے پر آزمائش کی گھڑی گزر رہی ہے، خیبر پختونخواہ میں دہشتگردی ایک بار پھر سر اٹھا رہی ہے، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ سے اپیل کرتا ہوں قومی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، سیاست و جگت بازی کسی اور وقت بھی کر سکتے ہیں، حکومت کی طرف سے یقین دلاتا ہوں مشکل ترین حالات میں جیب و حیثیت سے بڑھ کر عام آدمی کے تحفظ کے لئے جو بھی قدم اٹھانا پڑا اٹھائیں گے۔ مغلپورہ میں میڈیا سے گفتگو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر9)

ALL BALOCHISTAN
کوئٹہ، صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نو منتخب کابینہ کی حلف برداری کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

سرکاری ملازمتوں کی بندر بانٹ قبول نہیں، پروفیسر حلیم صادق

وزرا، مشیر اور ایم پی ایز منظورِ نظر افراد میں ملازمتیں تقسیم کر کے میرٹ کا مذاق اڑا رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کی مبینہ بندر بانٹ اور سیاسی بنیادوں پر تقرریوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے اقدامات سے صوبے کے پڑھے لکھے اور باصلاحیت نوجوانوں میں مایوسی اور بے چینی مزید بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان برسوں سے میرٹ، شفافیت اور مساوی مواقع کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر41)

بلوچستان ہائیکورٹ کا تمام اساتذہ اور ملازمین کو اصل مقامات پر بحال کرنے کا حکم

غیر اضلاع سے کوئٹہ تبادلوں پر پابندی؛ عدالت نے محکمہ تعلیم سے تمام غیر قانونی تبادلوں کے احکامات واپس لینے کی ہدایت کردی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ نے اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی ضلعی و یونین کونسل کی بنیاد پر ہونے والی ابتدائی تقرریوں کے بعد انہیں کوئٹہ منتقل کرنے کے معاملے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے محکمہ تعلیم کو ایسے تمام تبادلوں کے احکامات واپس لینے اور متعلقہ ملازمین کو ان کی اصل جائے تعیناتی پر بحال کرنے کی ہدایت کردی۔ عدالت نے حکم دیا ہے کہ انفرادی مقدمات میں عدالت کی جانب سے منظور شدہ احکامات کے علاوہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر42)

معاشرے کی علمی و سماجی ترقی میں اساتذہ کی خدمات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، ربابہ بلیدی

استاد صرف علم منتقل نہیں کرتا بلکہ نئی نسل کی سوچ اور مستقبل کی تشکیل کرتا ہے، عالمی دنِ اساتذہ پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ استاد صرف علم منتقل نہیں کرتا بلکہ وہ نئی نسل کی سوچ، کردار اور مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، معاشرے کی علمی و سماجی ترقی میں اساتذہ کی خدمات کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے یہ بات اساتذہ کے عالمی دن کی مناسبت سے اپنے جاری کردہ بیان میں کہی۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر43)

جناح پیپلز ٹرین کا انجن کچلاک کے قریب ٹریک سے اتر گیا

کوئٹہ (آن لائن) جناح پیپلز ٹرین کا انجن کچلاک کے قریب ٹریک سے اتر گیا۔ ریلوے حکام کے مطابق واقعے کے دوران کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، ٹیکنیکل ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ ٹرین کے انجن کو دوبارہ ٹریک پر رکھ دیا گیا ہے، اب جناح پیپلز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر38)

گوٹھ فقیر محمد جمالی میں منصور علی جمالی کی وفات پر تعزیت کا سلسلہ جاری

گنداخہ (نور حسن جمالی) گوٹھ فقیر محمد جمالی میں منصور علی جمالی کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کا سلسلہ جاری ہے اس موقع پر درگاہ فتح پور شریف کے معزز شخصیت سید حفیظ اللہ شاہ بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی نائب صدر میر فاروق خان جمالی میر میونسپل کارپوریشن اوستا محمد میر مظفر خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر39)

پیپلز ٹرین کا خیر مقدم، بلیلی تا کچلاک مزید اسٹیشنز قائم کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا حافظ نور علی نے کوئٹہ میں پیپلز ٹرین کے آغاز کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کو سفری سہولت فراہم کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا یہ اقدام قابلِ تحسین ہے، تاہم بلیلی تا کچلاک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر40)

تھانہ عبدالخالق شہید کے علاقے میں مثالی امن قابل تحسین ہے، پیپلز پارٹی

ایس ایچ او اعجاز محمود کی محنت، عوامی رابطوں اور اصول پسندی نے پولیس پر اعتماد بحال کیا، ذیشان بلوچ، چنگیز ہنگرزئی

کوئٹہ (آن لائن) پیپلز پارٹی کے رہنماؤں ذیشان بلوچ، چنگیز ہنگرزئی اور عدنان بلوچ نے تھانہ عبدالخالق شہید کے علاقے میں مثالی امن و امان کے قیام اور عوام کو بہتر پولیسنگ کی فراہمی پر ایس ایچ او عبدالخالق شہید اعجاز محمود، اینگل اسکواڈ کے جوانوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر35)

دکی، کوہلو سے ملنے والی لاش زیارت سے اغوا ہونے والے مزدور کی نکلی

دو روز قبل مغوی مزدوروں کی ویڈیو جاری کی گئی تھی، دیگر یرغمالیوں کی بازیابی کے لیے کوششیں جاری ہیں، ذرائع

دکی (آن لائن) کوہلو کے علاقے نرہن سے برآمد ہونے والی لاش چند روز قبل دکی اور ناناصاحب زیارت کے علاقے پلڑی میں کنسٹرکشن کمپنی کے کیمپ سے اغوا ہونے والے مزدور کی ہے۔ ذرائع کے مطابق چند روز قبل نامعلوم افراد کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر70)

بارکھان، مختلف دیہی علاقوں میں کئی ماہ سے بجلی معطل، پینے کے پانی کا شدید بحران

شکایات کے باوجود واپڈا حکام اور ضلعی انتظامیہ غفلت کا شکار، شہریوں کا حکومتِ بلوچستان سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

بارکھان (آن لائن) بارکھان کے مختلف دیہی علاقوں میں گزشتہ کئی ماہ سے بجلی کی فراہمی مکمل طور پر معطل ہے، جس کے باعث متعدد دیہات اندھیرے میں ڈوب گئے ہیں اور روزمرہ کے معمولات زندگی شدید متاثر ہو چکے ہیں۔ طویل بجلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر69)

دکی، کوئلہ کان میں زہریلی گیس بھرنے سے دم گھٹنے کے باعث ایک کانکن جاں بحق، تین بے ہوش

متوفی نصرت اللہ کا تعلق افغانستان سے ہے، اسپتال ذرائع کے مطابق تینوں بے ہوش کانکنوں کی حالت خطرے سے باہر

دکی (آن لائن) دکی میں ایک مقامی کوئلہ کان کے اندر زہریلی گیس بھر جانے کے باعث دم گھٹنے سے ایک کانکن جاں بحق جبکہ تین کانکن بے ہوش ہوگئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر68)

کوئٹہ میں خریدار بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث ہفتہ وار بازار میں زیادہ تر سیکنڈ ہینڈ اشیاء کی طرف رخ کر رہے ہیں

پی ٹی آئی سے مذاکرات ناکامی کے بعد حکومتی بڑوں کے باہمی رابطے

اسلام آباد (جی این ایم) پی ٹی آئی سے مذاکرات ناکام ہونے کے بعد حکومتی بڑوں نے ایک دوسرے سے رابطے کئے ہیں۔ میڈیا رپورٹ مطابق پاکستان تحریک انصاف سے مذاکرات کی ناکامی کے بعد صدر مملکت، وزیر اعظم وزیر داخلہ کے رابطے ہوئے ہیں جس میں آئندہ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر67)

درگاہ فیصل فقیر پر ماہانہ اکیسویں کی تقریب عقیدت و احترام سے منعقد

گنداخہ (نور حسن جمالی) درگاہ فیصل فقیر پر سجادہ نشین صوفی محمد یوسف فقیر کی نگرانی میں ماہانہ اکیسویں کی روحانی و پُروقار تقریب عقیدت و احترام کے ساتھ منعقد ہوئی، جس میں اس موقع پر سابقہ چیرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ میر امداد خان جمالی ممتاز خان جمالی ایس ایچ او گنداخہ نواب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر66)

ترکیہ کے تعاون سے یونیورسٹی آف لورالائی میں جدید زیتون تیل یونٹ نصب

لورالائی (آن لائن) یونیورسٹی آف لورالائی میں ترکیہ کے تعاون و رابطہ ایجنسی CooperationTurkish)TIKA (AgencyCoordinationand) کی جانب سے فراہم کردہ جدید زیتون کا تیل نکالنے کے یونٹ کی کامیابی سے تنصیب کر دی گئی ہے۔ جدید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر65)

جماعت اسلامی بلوچستان کے امرائے اضلاع کے انتخاب کا عمل شروع

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی بلوچستان میں نئے سیشن 2026-28 کے لیے امرائے اضلاع کے انتخاب کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے مرتضیٰ خان کاکڑ کو ناظم استصواب برائے امرائے اضلاع مقرر کر دیا ہے۔ جماعت اسلامی بلوچستان کے شعبہ نشر و اشاعت کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر64)

بلوچستان معدنیات سے مالا مال ہونے کے باوجود پسماندگی کا شکار ہے، مولانا واسع

صوبے میں امن و امان کی صورتحال اس قدر خراب ہیں کہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع تک سفر کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے

کنٹریکٹرز کی مشینری جلائی جا رہی ہے اور متاثرین کی دادرسی کا موثر نظام نظر نہیں آتا، میر صادق عمرانی، جمال شاہ کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر و سینیٹر مولانا عبدالواسع، پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر ایری گیشن میر صادق عمرانی، مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، اے این پی کے رکن بلوچستان اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل، اے این پی کے رہنما ملک امان اللہ خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان قدرتی معدنیات سے مالا مال ہونے کے باوجود پسماندگی اور غربت کا شکار ہے، صوبے کے وسائل کو بروئے کار لا کر بلوچستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر10)

آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر ژوب دورے کے موقع پر پولیس دربار سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ: ہزار گنجی میں تجاوزات کے خلاف گرینڈ آپریشن، راستے کلیئر کروا دیے گئے

غیر قانونی کیبنز کے مالکان کو تین دن میں تجاوزات خود ہٹانے کی مہلت، بصورت دیگر گرفتاری کی تنبیہ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے ہزار گنجی میں تجاوزات کے خلاف سخت کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران مختلف مقامات پر قائم تجاوزات کو ہٹا کر راستے کلیئر کروا دیے گئے، جبکہ غیر قانونی طور پر قائم کیبنز کے مالکان کو تین دن کے اندر اپنی تجاوزات از خود ختم کرنے کی سخت ہدایت کی گئی۔ اسسٹنٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر63)

ملک نعیم بازئی سے بی ڈی اے اسٹاف ایسوسی ایشن کے وفد کی اہم ملاقات

مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات جاری رہیں گے، ملک نعیم خان بازئی

کوئٹہ (آن لائن) بی ڈی اے اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر مقصود الرحمان بازئی کی قیادت میں ایک وفد نے رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی سے اہم ملاقات کی۔ وفد میں حاجی سیف اللہ ترین، حاجی نور محمد ڈوکی، سید شیر علی، یوسف بازئی اور عابد رند شامل تھے۔ ملاقات کے دوران بی ڈی اے ملازمین کو درپیش مسائل، ان کے جائز حقوق اور ادارے کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ایم پی اے ملک نعیم خان بازئی نے بی ڈی اے ملازمین کے جائز حقوق کے لیے اپنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر62)

علی حسن زہری کا تعلیم کے شعبہ میں ایک اور انقلابی اقدام، عوام کا خراج تحسین

ماضی میں چالیس سالہ تاریک دور میں دیگر بنیادی شعبوں کی طرح حب میں تعلیم کا شعبہ بھی مطلوبہ توجہ سے محروم رہا

حب (جی این ایم) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری اور سینئر صوبائی نائب صدر پی پی پی بلوچستان میر علی حسن زہری کی کاوشوں سے ضلع حب میں تعلیمی سہولیات کی بہتری اور نوجوان نسل کو جدید تعلیمی مواقع کی فراہمی کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج پیرکس اور دیگر تعلیمی منصوبوں کے بعد جنگل گوٹھ میں جدید ڈیجیٹل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر61)

لسبیلہ کے ساحلی علاقے ڈام میں کچہ نیٹ کے آزادانہ استعمال سے سمندری حیات کو شدید خطرات لاحق

غیر قانونی جال کے استعمال سے مچھلی کے ذخائر متاثر ہونے کا خدشہ، صوبائی وزیر فشریز سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

اوتھل (آن لائن) لسبیلہ کے ساحلی علاقے ڈام کے سمندر میں مبینہ طور پر کچہ نیٹ کے آزادانہ استعمال کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث سمندری حیات اور مچھلی کے قدرتی ذخائر کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق کچہ نیٹ ایک ایسا باریک جال ہے جس میں بڑی مچھلی کے ساتھ ساتھ چھوٹی سے چھوٹی مچھلی بھی پھنس جاتی ہے۔ مقامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس طرح کے جال کے مسلسل استعمال سے مچھلی کی افزائش اور سمندری ماحول متاثر ہونے کا خدشہ ہے، کیونکہ چھوٹی مچھلیوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر60)

اساتذہ کرام کی عظمت کو بیان کرتے وقت الفاظ کم پڑ جاتے ہیں، گورنر بلوچستان

اگرچہ آج چھٹی کا دن تھا لیکن ورلڈ ٹیچرز ڈے اور ہزارہ کمیونٹی کیساتھ اظہارِ یکجہتی کی خاطر میں نے اس پروگرام میں اہم سمجھا

اگر معیاری تعلیم کے فروغ کی خاطر چند لاکھ روپے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو بھی فراہم کیے جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اگرچہ آج چھٹی کا دن تھا لیکن ورلڈ ٹیچرز ڈے اور ہزارہ کمیونٹی کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کی خاطر میں نے اس پروگرام میں شرکت کو اپنی چھٹی سے زیادہ اہم سمجھا۔ اساتذہ کرام کی عظمت اور کردار کو بیان کرتے وقت الفاظ کم پڑ جاتے ہیں۔ خواتین ٹیچرز بچوں کی فطرت اور تعلیمی ضرورت کو بہتر طور پر سمجھتی ہیں۔ حکومت سرکاری تعلیمی اداروں پر کروڑوں روپے خرچ کرتی ہے اگر معیاری تعلیم کے فروغ کی خاطر چند لاکھ روپے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو بھی فراہم کیے جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ میں نجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر11)

آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر ژوب پہنچنے پر پولیس کا چاق و چوبند دستہ سلامی پیش کر رہا ہے

دہشتگردی اقدامات پر حکومتی کمیٹی اپنا موقف منوانا چاہتی تھی، سلمان اکرم

مذاکرات کی ناکامی کی بنیادی وجہ انسداد دہشتگردی اقدامات پر دونوں فریقین کے درمیان اختلاف تھا، رہنما پی ٹی آئی

دہشتگردی کیخلاف پالیسیوں کو مقامی آبادی کی حمایت حاصل ہونی چاہیے اور اقدامات زمینی انٹیلی جنس کی بنیاد پر کیے جائیں

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما سلمان اکرم راجا نے حکومتی ٹیم اور پی ٹی آئی کے درمیان مذاکرات کی ناکامی کی بنیادی وجہ بتاتے ہوئے کہا ہے کہ مذاکرات کی ناکامی کی بنیادی وجہ انسداد دہشتگردی اقدامات پر دونوں فریقین کے درمیان اختلاف تھا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر سلمان اکرم راجا نے بتایا کہ دیگر تمام ایشوز اور شور کو ایک طرف رکھتے ہوئے مذاکرات کی ناکامی کی بنیادی وجہ انسداد دہشتگردی اقدامات پر دونوں فریقین کے درمیان اختلاف تھا۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی، ٹی ٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر13)

لورالائی، اسسٹنٹ کمشنر میختر کا بازار کا دورہ، ایکسپائر اشیا اور مضرِ صحت گٹکا تلف کر دیا

عوام کی صحت سے کھیلنے والوں کو کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی، تاجر سرکاری نرخ نامے اور صفائی کو یقینی بنائیں

لورالائی (آن لائن) اسسٹنٹ کمشنر میختر اسرار احمد مندوخیل نے میختر بازار کا اچانک دورہ کیا اور مختلف میڈیکل اسٹورز، پرچون کی دکانوں اور دیگر کاروباری یونٹس کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس دوران دکانوں سے برآمد ہونے والی ایکسپائر اشیائے خورد و نوش، ممنوعہ پان پراگ اور مضرِ صحت گٹکا اپنی تحویل میں لے کر موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔ معائنے کے بعد تاجروں سے گفتگو کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر اسرار احمد مندوخیل نے واضح (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر45)

خاران، واجہ حبیب خان ملازئی مرکزی سینٹرل کمیٹی کا رکن منتخب

خاران (خصوصی محمد عیسیٰ محمد حسنی) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے مرکزی ترجمان کے بیان کے مطابق پارٹی کے مرکزی صدر اور رکن صوبائی اسمبلی راجی راہشون میر اسد اللہ بلوچ نے اپنے صوابدیدی اختیارات استعمال کرتے ہوئے ڈپٹی آرگنائزر خاران واجہ حبیب خان ملازئی کو مرکزی سینٹرل کمیٹی کا رکن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر44)

مولانا محمد حنیف شہید کے قاتلوں کی عدم گرفتاری ریاست کی ناکامی ہے، مولانا محمد طاہر

مشن جاری رہے گا ختم نبوت، ناموس صحابہ و اہل بیت اور نظام مصطفیٰ کے نفاذ کی جدوجہد کبھی رکے گی نہیں

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام کے رہنماؤں نے کہا کہ مولانا محمد حنیف شہید رح ایک شخص کا نام نہیں تھا بلکہ وہ عظیم تحریک کا نام تھا مولانا محمد حنیف شہید رح نے ساری زندگی دفاع ختم نبوت ناموس صحابہ و اہل بیت اور مملکت خداداد پاکستان میں نظام مصطفیٰ کے نفاذ کی جدوجہد میں گزاری ان کی مشن جاری رہے گی ان کے قاتلوں کی عدم گرفتاری ریاست کی بڑی ناکامی کا ثبوت ہے بیان خیالات کا اظہار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر46)

درگاہ فیصل فقیر پر ماہانہ اکیسویں کی تقریب عقیدت و احترام سے منعقد

گنداخہ (آن لائن) درگاہ فیصل فقیر پر سجادہ نشین صوفی محمد یوسف فقیر کی نگرانی میں ماہانہ اکیسویں کی روحانی و پُروقار تقریب عقیدت و احترام کے ساتھ منعقد ہوئی، جس میں اس موقع پر سابقہ چیرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ میر امداد خان جمالی ممتاز خان جمالی ایس ایچ او گنداخہ نواب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر47)

گنداخہ، اریگیشن ایمپلائز یونین کے صوبائی عہدیداران کا خانپور ریگولیٹر کا دورہ

ملازمین کے حقوق کا تحفظ اولین ترجیح ہے، مشکلات میں تنہا نہیں چھوڑیں گے، میر علی بخش خان جمالی

گنداخہ (آن لائن) صوبائی صدر اریگیشن ایمپلائز یونین میر علی بخش خان جمالی اور صوبائی جنرل سیکرٹری محمد زمان نے کھیرتھر کینال کے خانپور ریگولیٹر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے محکمہ اریگیشن کے ملازمین اور مزدوروں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل، مشکلات اور محکمانہ امور سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر آفس سیکریٹری و داروغہ عبدالرزاق جمالی، وڈیرہ محمد صالح چھوان، رئیس محمد ہاشم چھوان، بینک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر59)

پریس کانفرنس
پریس کلب
کوئٹہ، سماجی و سیاسی کارکن رہنما ثناء درانی اور دیگر خواتین پریس کانفرنس کر رہی ہیں

اورماڑہ، پولیس اور پاک آرمی کی مشترکہ کارروائی، غیر قانونی طور پر ایران جانے والے 4 ملزمان گرفتار

زیرو پوائنٹ پر اسنیپ چیکنگ کے دوران گاڑی کو روکا گیا، ڈرائیور سمیت افراد کو تحویل میں لے لیا گیا، ایف آئی اے کے حوالے

اورماڑہ (آن لائن) غیر قانونی طریقے سے ایران جانے کی کوشش ناکام، پولیس اور پاک آرمی کی مشترکہ کارروائی میں 4 ملزمان گرفتار اور ماڑہ پولیس اور پاک آرمی نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی طریقے سے براستہ اورماڑہ ایران جانے کی کوشش کرنے والے ڈرائیور سمیت 4 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی مکران رینج عمران قریشی اور ایس ایس پی گوادر فلائٹ لیفٹیننٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر57)

لانگ مارچ کو اسلام آباد کی حدود میں داخل ہونے نہیں دیا جائے گا، وفاقی وزراء

دہشتگردی کیخلاف جنگ کے پی حکومت کی تعاون کی یقین دہانی کرانے میں ناکامی پر مذاکرات ناکام ہوئے، طلال چوہدری

بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتوں پر حکومت نے لچک دکھائی، رانا ثناء اللہ، پی ٹی آئی ہمیشہ بات کو سمجھنے میں دیر کر دیتی ہے، اختیار ولی

اسلام آباد (آن لائن) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ دہشت گردی کیخلاف جنگ میں کے پی حکومت کی تعاون کی یقین دہانی کرانے میں ناکامی پر مذاکرات ناکام ہوئے۔ ایک انٹرویو میں طلال چوہدری نے کہا کہ کے پی حکومت دہشت گردی کی جنگ میں نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد نہیں کرنا چاہتی۔ انہوں نے کہا کہ انسداد دہشت گردی کے معاملے پر پی ٹی آئی کی مذاکراتی ٹیم کے پی کے ٹیم سے مایوس ہوئی۔ داخلہ طلال چوہدری نے کہا کہ دہشت گردی کی جنگ پاکستان کے استحکام کی جنگ ہے، اس میں تعاون (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر14)

پولیس تھانہ مانجھی پور کی کامیاب کارروائی، 2024 سے قتل کے مقدمے میں روپوش ملزم گرفتار

صحبت پور (آن لائن) صحبت پور پولیس تھانہ مانجھی پور نے اہم کارروائی کرتے ہوئے قتل کے مقدمے میں 2024 سے روپوش مطلوب ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق مانجھی پور تھانہ کے ایس ایچ او محمد صلاح ریسانی نے خصوصی کارروائی کے دوران قتل کے مقدمے میں روپوش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر58)

بلیدہ میں اونٹ کے حملے میں شخص جاں بحق،

کوشک میں اونٹ نے شخص کو اپنے پنجوں تلے دبا دیا

بلیدہ (آن لائن) بلیدہ کے علاقے کوشک میں افسوسناک واقعہ پیش آیا جہاں اونٹ کے حملے میں ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مذکورہ شخص کو اونٹ نے اپنے پنجوں تلے دبا دیا، جس کے باعث وہ شدید زخمی ہوگیا۔ حادثے کے بعد زخمی شخص کو طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر54)

آبنائے ہرمز میں ٹینکر میزائل حملے کا نشانہ بن گیا، عملہ محفوظ رہا

تہران (آن لائن) آبنائے ہرمز میں ایک ٹینکر کو میزائل حملے کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ برطانوی میری ٹائم ایجنسی کے مطابق حملے میں ٹینکر کے انجن روم کو نقصان پہنچا۔ برطانوی میری ٹائم ایجنسی کا کہنا ہے کہ ٹینکر کا عملہ محفوظ ہے جبکہ کسی ماحولیاتی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ خبر ایجنسی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر53)

افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کی طالبان رجیم کیخلاف 68 کارروائیاں، 102 اہلکار ہلاک

کابل (آن لائن) افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کی جانب سے ستمبر کے مہینے میں طالبان رجیم کے خلاف 68 کارروائیاں کی گئیں جن میں 102 اہلکار ہلاک جبکہ 48 زخمی ہوئے۔ رپورٹس کے مطابق افغانستان میں طالبان رجیم کے خلاف مزاحمتی حملوں کا دائرہ وسیع ہو گیا، جہاں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر51)

عوام اور مسلح افواج اندرونی و بیرونی دشمنوں کا مقابلہ کرنا جانتی ہے، خواجہ آصف

صوبے میں شہریوں کی قیمتی جانیں ضائع ہو رہی ہیں، تاہم صوبائی قیادت شہری شہداء کی ذمہ داری قبول کرنے سے گریزاں ہے

وفاقی دارالحکومت 25 کروڑ پاکستانیوں کی مشترکہ شناخت کی نمائندگی کرتا ہے، اسلام آباد کو یرغمال بنانے کی اجازت نہیں دینگے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے خیبر پختونخوا میں دہشتگردی اور امن و امان کی صورتحال پر صوبائی حکومت اور تحریک انصاف کی قیادت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ فوجی شہداء کا ذکر کرنے والوں کو شہری شہداء کی ذمہ داری بھی قبول کرنی چاہیے۔ خواجہ آصف نے اپنے بیان میں سوال اٹھایا کہ خیبر پختونخوا کی قیادت نے دہشتگردی میں جاں بحق ہونے والے کسی ایک شہری شہید کے گھر جاکر فاتحہ خوانی کی ہے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں دہشتگردی کے باعث شہریوں کی قیمتی جانیں ضائع ہو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر12)

صارفین کو معیاری اشیائے ضروریہ کی فراہمی کیلئے ٹریل اے مارٹ قائم

مفتی قیوم نے افتتاح کیا، شہریوں کو اعلیٰ کوالٹی کی چیزیں ایک ہی چھت تلے دستیاب ہوں گی: فیضان احمد

کوئٹہ (آن لائن) جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ صارفین کو معیاری اشیائے ضروریہ، مناسب قیمت اور خریداری کی بہترین سہولیات فراہم کرنے کے عزم کیساتھ ٹریل اے مارٹ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کلیانہ برادری کی معروف سماجی شخصیت اور پی سی ایل ایمپلائز یونین کے رہنما چوہدری اشفاق احمد مرحوم کے پوتے فیضان احمد نے صارفین کو ایک ہی چھت تلے روزمرہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر56)

ژوب میں ایک ماہ کی خصوصی صفائی مہم کا آغاز، تین ٹیمیں متحرک

مرکزی انجمن تاجران کا خیر مقدم، صفائی کا عمل مستقل بنیادوں پر جاری رکھنے کا مطالبہ

ژوب (آن لائن) ضلعی انتظامیہ اور میونسپل کمیٹی ژوب کی جانب سے شہر کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ایک ماہ پر مشتمل خصوصی صفائی مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے، جس کے تحت تین ٹیمیں متحرک کر دی گئی ہیں۔ صفائی ٹیموں نے شہر کے مختلف اطراف، اندرون شہر کی گلیوں، سڑکوں اور دیگر مقامات پر صفائی کا کام شروع کر دیا ہے۔ مرکزی انجمن تاجران ژوب نے میونسپل کمیٹی کی جانب سے شروع کی گئی صفائی مہم کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر55)

کوئٹہ کے سنگھی روڈ پر کم عمر بچے کچرے کے ڈھیر میں سے سامان تلاش کر رہے ہیں

صلاحیتوں کا اعتراف ایس ایچ او اعجاز خان اعزاز کے مستحق ہیں، ثناء ہنگرزئی

موصوف تھانہ عبدالخالق شہید مشرقی بائی پاس کے حدود میں جرائم کی روک تھام کیلئے دن رات پرعزم اور کوشاں ہیں

کوئٹہ (آن لائن) مزدا ٹرک یونین بلوچستان کے صدر ثناء ہنگرزئی جنرل سیکرٹری امن مینگل بابل سریرہ اور دیگر نے ڈی آئی جی پولیس عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء مندوخیل کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے محکمے کے وقار اور عوامی امنگوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایس ایچ او تھانہ عبدالخالق شہید مشرقی بائی پاس اعجاز خان کو عمدہ پرفارمنس پر اعزاز سے نوازا جو موصوف کی صلاحیتوں کا اعتراف کے ساتھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر52)

استاد معاشرے کی تعمیر اور روشن مستقبل کا بنیادی ضامن ہے، نیاز اللہ سملانی

باہمی اختلافات کو پس پشت ڈال کر بچوں کے بہتر مستقبل اور معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے متحد ہونا ہوگا

خضدار (آن لائن) ضلعی منتظم تعلیم خضدار نیاز اللہ سملانی نے کہا ہے کہ استاد معاشرے کی تعمیر میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ ایک استاد صرف کتابی علم نہیں دیتا بلکہ طلبہ کی شخصیت، اخلاق، کردار اور مستقبل کی تشکیل میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہم سب کی سب سے بڑی ذمہ داری ہمارے بچوں کا مستقبل ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے باہمی اختلافات، ذاتی رنجشوں اور معمولی معاملات کو ایک طرف رکھ کر ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر50)

میر شرف الدین خان جمالی کو عمرے کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد

گنداخہ (نور حسن جمالی) ایس ایچ او ظہیر عباس جمالی کے والد میر شرف الدین خان جمالی کو عمرے کی سعادت حاصل کرنے پر گنداخہ پریس کلب کے صدر سلیم گوپانگ، جنرل سیکرٹری نور حسن جمالی، نیاز خان جمالی، ایس آئی محمد محرم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر48)

نورالامین مندوخیل ملک عبدالغفار مندوخیل صدر میر عبدالسلام لانگو کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں۔

گرین پاکستان انیشیٹو، بلوچستان میں 1,147 ایکڑ بنجر زمین قابل کاشت

بلوچستان کی زمینوں پر کپاس، گندم، پیاز، سبزیوں اور پھلوں کی کاشت شروع ہوگئی ہے

کوئٹہ (اے ایف پی) گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت بلوچستان میں بنجر زمینوں کی زرعی بحالی کا آغاز کر دیا گیا۔ جھل جھا آواران میں 1 ہزار 147 ایکڑ بنجر زمین کو قابل کاشت بنا دیا گیا، جس کے بعد علاقے میں مختلف فصلوں کی کاشت شروع ہوگئی۔ زرعی بحالی کے بعد بلوچستان کی زمینوں پر کپاس، گندم، پیاز، سبزیوں اور پھلوں کی کاشت شروع ہوگئی ہے۔ فصلوں کی کاشت سے مقامی کسانوں کو روزگار، آمدن اور معاشی مواقع میسر آ رہے ہیں۔ مقامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر49)